حضرات ٹائٹل کے صفحات ۲ و ۳ ضرور ملاحظہ فرمایئے۔

بعون اللہ الملک العلی المنان

مفید ہر اُردو خوان، نافع ہر پیر و جوان۔ کشاف راز۔ شاطران اعنی

بازاری زبان

(و)

اصطلاحات پیشہ وران

(مؤلفہ)

شاعر بےنظیر شیرین زبان خوش تقریر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العلی القوی

باھتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہ فی الحال لغات قدیمہ و جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معرب و مفرس لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہذا سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدرسین و معلمین و نیز اہل الرائے و اہل قلم حضرات نے اسکو پسند فرماکر اپنی قدر دانی کا ثبوت دیا ہے جنکی زرین آرا پمفلٹ کی صورت مین شائع کر دی گئی ہین اب خاص زبان اردو کی طرف بھی مطبع ہذا نے اپنی توجہ مبذول کی ہے اور اسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس بحر زخار کے تمام گوہرہائے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اس مین بعض رسالہ جات تیار ہو گئے ہین اور بعض زیر طبع و زیر ترتیب ہین جنکی فہرست حسب ذیل ہے۔

کتب طبع شدہ

ملک کی زبان و محاورات ہندوستان

اس کے حصۂ اول مین تمام و کمال وہ محاورات و ضرب الامثال بلا اسناد جمع کر دیئے گئے ہین جو زبانزد خاص و عام ہین اور حصۂ دوم مین بترتیب حروف تہجی مع اسناد استادان الفاظ مذکر و مونث و نیز اُن الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونون طرح بولے جاتے ہین ضروری تشریح ہی قیمت ۱۲؍

محاورات نسوان و خاص بیگمات کی زبان

اس کے حصۂ اول مین وہ محاورات اور ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہین جو عورتون کی زبان پر بیشتر اور مردون کی زبان پر کمتر آتے ہین اور حصۂ دوم مین خاص محلورات محلات دہلی و لکھنؤ مع اسناد درج ہین قیمت ۸؍

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران

اس کے حصۂ اول مین بازاری زبان اور دوسرے مین محاورات عامیان اور تیسرے مین خاص اصطلاحات پیشہ وران و فتنہ بازان وغیرہ ہے۔ قیمت ۸؍

منیر البیان کی تحقیق اللسان

اسمین ہندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا توافق صوری و معنوی اردو زبان سے اور تخالف زبان دہلی و لکھنؤ نہایت تفصیل سے بترتیب حروف تہجی درج ہے اور آخر مین اردو شعرا کا فارسی کا توافق دکھایا گیا ہے قیمت

فہرست مضامین رسالۂ ہذا

قسم اول

عام بازاری زبان

الف ممدودہ

آدمی ہو کہ پنشاخہ۔ آدمی ہو کہ گھنچکر۔ یعنے بیوقوف ہو۔

آگ آگا بھاری ہی۔ حاملہ ہے

آندکی آنا۔ چپت بازی کرنا۔

آنکھ لجائی دھی پرائی۔ الخاموشی نیم رضا

آنکھ موچی دھپ کھیلنا۔ بازاری لڑکونکا ایک کھیل کہ ایک نے آنکھ بند کی دوسرے نے دھول ماری اور پوچھا کہ کسنے دھول ماری اگر اُس نے بتا دیا تو دھول لگانیوالا چور ٹھہرا۔

آپ سے باہر ہونا۔ غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔

الف مقصورہ

اَبے۔ کلمۂ ندا ہے بازاری زبان پر۔

ابیل دبیل۔ کنوڑا کسی سے کمزور۔

اپنا لیا ہے۔ اپنا کر لیا ہے۔

اپنی ہی نا ندھنا۔ اپنی ہی کہے جانا دوسرے کی نہ سُننا۔

اِتنا۔ اِتنی۔ بجاے اتنا اتنی۔ اور اسقدر کے بولتے ہین۔

اچھے ہو جاؤ گے۔ مطلب یہ کہ کیا مہمل باتین کرتے ہو۔ ثقات کی زبان پر بھی جاری ہے۔

اچھے رہی۔ مرحبا۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ۔

اڈن پدّن۔ گوز کرکے چپ ہو رہنا بدتمیز آوارہ لڑکون کا محاورہ۔

افرا تفری۔ افراط تفریط عربی لفظ کی خرابی کی گئی ہے جسکے معنی ہین زیادتی اور کمی کے۔ محاورہ مین پریشانی۔

اَللّے تللّے کرنا۔ اسراف بیجا کرنا۔

اَلبَت۔ البتہ کا مخفف ہے۔

افسوس دل گڑھے مین۔ مجبوری کے عالم مین عشقبازی یا کوئی اور شوق۔

اِکّا دُکّا۔ ایک۔ دو۔

الاطونی ہانکتا ہے۔ یعنے وہ بات کہتا ہے
جو سمجھ اور خیال سے باہر ہے۔
الو مان کا خبطی بچہ۔ احمق کی اولاد بیوقوف
امام دستہ۔ ہاون دستہ کی مٹی خراب کیگئی ہے
انٹا غفیل۔ غافل۔ بیہوش۔
انڈ ادھیا ہو گیا۔ یعنے فکرمند ہے۔
انمنت۔ لفظ امانت کی خرابی۔
الو مان۔ آن بان۔ بعینہ۔
آوازے توازے کسنا۔ آوازہ کسنا
اوچاپت سہنا۔ قرض دینے کا بیوہار کرنا
اوچھلنا۔ بنے کی بات سنکر ناراض ہونا۔
اوربا بنانا۔ خوب زدو کوب کرنا۔
اوڑنچھو ہو گیا۔ بھاگ گیا۔
اوسر کی دوسر پڑ جانا۔ ہو جانا۔ یعنے
مصیبت پر مصیبت پیش آنا۔
اواچھا جی رنگ لائی گلہری یعنے
اپنے حوصلہ سے بڑھکر باتیں کرنے لگے
اب تو دور کی سوجھنے لگی۔
اوکھے گوکھے۔ بدتمیز بد سلیقہ آدمی۔
اونکل بید کرنا۔ دق کرنا ستانا۔
اوتا پنتھی ہے۔ بیوقوف آدمی ہے
انٹیا۔ اینٹ کا ٹکڑا۔
ادگل دالیا۔ سچ سچ کہلا گیا۔

ب

بائی کجائی نکلجانا۔ شرارت باقی نہ رہنا
بتی لوبجانا۔ پست ہو جانا۔ ہار جانا
بخیہ بگڑ گئی۔ حیثیت مٹ گئی۔
بدا ہونا۔ وداع ہو جانا۔
بدھیا بیٹھ گئی۔ کثیر نقصان ہوا۔
بوکھل ہے۔ بیوقوف ہے۔
بھشتا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا۔ سقہ پانی بھرنیوالا
بکھا بفتح موحدہ وفتح کاف عربی مخلوط الہا بوسہ
بھیتر۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ اندر
بھیڑنا۔ زبردستی دینا۔ جیسے کہتے ہیں
کہ خراب چیز وہ مجھے بھیڑ گیا نیز دروازہ بند کرنا
بھونرالا۔ کالا۔ سیاہ۔ مانند بھونرا
بن ناحق۔ عوام لفظ بن زائد بولتے ہیں
بنٹا گلخیرو۔ بضم کاف فارسی۔ کلمہ تضحیک۔
بے دال کا بودم۔ بیوقوف۔
بے ہنگم۔ بے ہنگام کو اصلاح دیگئی ہے۔
بے فضول۔ کلمہ بے زیادہ ہے۔
برکت۔ لفظ برکت کو بفتحتین و کاف مشدد بولتے ہیں۔
بے فکرا ہے۔ بیفکر آدمی۔
بنگ دینا۔ پھینک دینا۔
بگین۔ خصیہ سے مراد ہوتی ہے۔
بے پڑنا۔ آزمائش کرنا۔

بنولا - چرمی ظروف - تیل کا اندازہ کرنے کا
بے ہراسان - کلمہ بے زیادہ ہی
باغچہ - بغیچہ کا مخفف ہے
بیانہ - لفظ بیعانہ کی مٹی خراب کرگئی ہے
بے تنائی - بے اعتنائی کی مٹی خراب کیگئی ہی

پ

پتھنا - بافتح و فوقانی مخلوط الہا - زدوکوب کرنا
پتی - حصہ - تقسیم کا کوئی جزو -
پچادا - پچایا - بالفتح - برادہ
پچگر - بفتح بائے فارسی و فتح کاف عربی سرخنگ
پرانی کھوپڑی - مرد کہن سال -
پرواہ - بازاری زبان پر مع ہائے
ہوز جاری ہے -
پروائی - پڑا ہوا -
پروستی - بمعنے - پرورش - جاہلون اور
ناخواندون کا محاورہ ہے -
پرزے پرزے اڑ جانا - بفتحتین وتحتانی - ریزہ ریزہ ہوجانا
پرقینچ - کٹے ہوئے پر کا - پر بریدہ -
پلاؤ کی ڈھکن - پلاؤ کی رکابی -
پلیتہ - بفتح وکسر لام و تحتانی معروف - فتیلہ
پلنٹون - بالکسر و فتح لام و کسر تای ہندی - بکثرت
پنجر بگڑ جانا - زیر بار ہو جانا -
پنجرا ہو جانا - لاغر ہو جانا -

پنجہ - پنجناخہ جو روشن کیا جاتا ہے -
پنشاخا - پنجناخہ سے مراد ہے -
پنشاخا ہاتھ مین رچانا - بیوقوف بننا
کچھ حاصل نہ ہونا -
پو فونگڑی پر صدمہ ہونا - نہایت تشویش
و تکلیف مین ہونا -
پونگڑی بالضم مقعد سے مراد ہے -
پچکلیان - اغیار -
پونگڑی ڈھیلی ہو جانا - ہمت پست ہونا
پونگڑی چلنا - دست آنا -
پونگا ہی رہے - یعنے احمق ہی رہے -
پھرٹک آباد - فرخ آباد کی مٹی خراب کیگئی ہی
پھٹکنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح تای ہندی - تڑپنا
پھسوڑا - پھندا - پھنس جانا -
پھنکنا مانگتے پھرنا - کسی ضرورت سے پریشان پھرنا
پھوکٹ - بالضم بائے فارسی مخلوط الہا و فتح کاف - مفت
پھولکے کپا ہو جانا } باغ باغ ہونا اور
پھولکے گرگج ہو جانا } بشاش ہونا -
پیاس کی تشنگی - بازاری زبان پر اور
عورتون کی زبان پر یون ہی جاری ہی
ورنہ صرف پیاس یا تشنگی بولنا صحیح ہے -
پیٹے مین آجانا - زیر بار ہونا -
پیچھا ہو جانا - مرجانا -

پنجال کرنا۔ بکسر بائے فارسی و یائے معروف فیل کرنا۔
پیل ڈالنا۔ بیائے مجہول ظلم و جور کرنا۔
پیشاب نہ کرنا۔ استغنا کسی چیز سے

ت

تالاس۔ تلاش۔
تتمبا۔ لفظ تتمہ پر عنایت ہوئی ہے
بازاری زبان و عورتونکی زبان پر جاری ہی
تخت۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہے
تسبی۔ بالفتح تسبیح
تغما۔ تمغہ۔
تگیان کرنا۔ خوش طبعی کرنا۔
تلاو۔ تالاب
تلتلی چلنا۔ بضم ہر دو فوقانی۔ بہنا
تماخو۔ بفتح واو معروف۔ تمباکو۔
تناو۔ بالفتح۔ طناب۔
تندور۔ بالفتح دال مہملہ و سکون واو معروف۔ تنور
توکل۔ بازاری زبان پر کاف مشدد
مفتوح جاری ہے صحیح بضم کاف ہے۔
تولد ہونا۔ مجامعت کرنا۔ بازاری اصطلاح
مضحک کے وقت بولی جاتی ہے۔
تھوڑنا۔ تیرنا۔ کھانا نوش کرنا۔

ٹ

ٹاپا ٹوئیان۔ اگادکا تھوڑا سا جابجا۔
ٹاٹ باہر ہونا۔ برادری سے خارج ہونا
ٹانگ لینا۔ قریب آنیوالے کو للکارنا۔
ٹائین ٹائین فش۔ شہرت بہت کچھ
اصلیت کچھ نہین۔
ٹپا دینا۔ بالکل مخفی کر دینا۔
ٹپکا۔ بدمعاشون کی اصطلاح مین پیتل
کا کڑا کسی سڑک پر گرا کر ادھر ادھر موقع
کا منتظر رہنا۔ جب کوئی سادہ لوح آدمی
سونے کا سمجھ کر اوسے اوٹھائے چلے تو
اُس کے پاس مدعیانہ تفتیش کرنا اور
آخرکار آدھے کی شرکت پر باہم معاملہ کر لینا
اس قسم کی ڈکیتی کو ٹپکا کہتے ہین۔
ٹلیٹل کرنا۔ بکسر ہر دو تائے ہندی۔ بدزبانی کرنا
ٹلوے کا ڈر۔ آفت ناگہانی کا خوف۔
ٹٹی کے اوجھل شکار کھیلنا۔ پوشیدہ عیب
کرنا۔ ظاہری ثقہ بننا چھپکر بری کام کرنا۔
ٹٹروں ٹون۔ مفروشی پر اطلاق کرتے ہین۔
ٹٹما۔ مرد کوتاہ قامت۔
ٹھگ بدیا۔ جلسازی سے فریب بکر کچھ لینا
ٹھانسنا۔ بازاری زبان مین ٹھونسنا
کا مترادف دخول کرنا۔
ٹھلوا۔ دل لگی باز۔ بیفکرا۔
ٹھنڈک۔ فرج مادہ خر۔

ٹلی للی بھون ۔ بازاری آوارہ لڑکون کا محاورہ کسی برہنہ لڑکے کی نسبت جو لنگوٹی بھی نہ باندھے ہووے ۔

ٹرکانا ۔ دل لگا کر کام نہ کرنا ٹال دینا ۔

ٹلٹلی چلنا ۔ دست آنا ۔

ٹھہابر ۔ دل لگی باز اور چالاک ۔

ٹھیہا ۔ نشست گاہ ۔

ٹھینٹھر ۔ تھیٹر ۔ تماشا گاہ ۔

ٹھیک ۔ انگیٹھی ۔

ٹھوکنا ۔ زدوکوب کرنا ۔

ٹپ ۔ تمسک ۔ جیت

ٹیسو ۔ بڈھا آدمی جو رنگین لباس پہنے ہو

ٹیسن ۔ جہلا کی زبان پر اسٹیشن کا مخفف ہے ۔

ٹیکتا ۔ کنایہ آلہ تناسل مردان سے مراد ہے

ٹیم ۔ وقت ٹرین ۔ جہلا کی زبان پر

ٹین ہو جانا ۔ بالکسر و تحتانی مجہول نون غنہ مرجانا ۔

ج

جان گچاکا ۔ جانی ۔ جانمن

جاستی ۔ زیادت ۔ زیادتی

جانب کار ۔ واقف کار

جان چھلا ۔ معشوقہ ۔ جانی ۔

جتنا ۔ جسقدر ۔ جتنا ۔

جتنی ۔ جتنی ۔ جسقدر ۔

جنور ۔ جانور ۔ گھوڑے سے خاصکر مراد ہے

جمامہجت ۔ جامع مسجد

جوتنا ۔ دخل در معقولات دینا کسی کو کسی کام مین مصروف کردینا ۔

جوتی پیزار ۔ مارپیٹ ۔ لڑائی ہاتھاپائی

جورو کو اماں کہنے لگنا ۔ سخت رنج اور مصیبت مین مبتلا ہو جانا ۔

جھاپڑ ۔ طمانچہ ۔ تھپڑ

جھاڑنا ۔ مارنا ۔

جھالا ۔ ٹوکرا ۔

جھراتا ۔ جھلانا ۔ ناراض ہونا ۔

جھڑنا ۔ نوبت بجنا ۔

جھڑوس ۔ بدنما ۔ نازیبا ۔

جھنک کردینا ۔ صاف کردینا ۔

جھگاڑہ ۔ بہت لڑائی جھگڑا کرنیوالا ۔

جھول بواو مجہول جھگڑے یا الجھیڑ کی بات

جھونکنا ۔ بواو مجہول نون غنہ آوازہ کسنا

جی بجر بجر کرنا ۔ طبیعت کو اکراہ ہونا ۔

چ

چاہ ۔ چائے ۔

چاکو ۔ بواو معروف ۔ چاقو

چانٹا۔ طمانچہ۔
چاند۔ ثقات۔ چندبا۔ بولتے ہین۔
چاند اونچی کردینا۔ خوب جوتے مارنا۔
چائین۔ چالاک۔ ہوشیار
چپت۔ سر جنگ نقصان مال۔
چپراس۔ اندام نہانی زن۔
چپڑ قناتی۔ غیر۔ بیگانہ۔
چٹ کرنا۔ حاصل کرنا۔
چٹاق سانی۔ بہت جلد
چچابدھو۔ شی کلان - سنگین چیز
چڈا۔ بالفتح و دال ہندی مشدد مسخرہ تربر
چرکنا بکسر اول۔ خوش طبعی کرنا۔
چرندم خورندم کرنا۔ کھا پی جانا خورد برد کرنا
چڑھ مار گلڑ پکے یعنی حسب دلخواہ مطلب حاصل ہوا
چسنا۔ شگاف ہونا۔
چکنی۔ پیوند۔
چکلس۔ کسی جگہ آدمیونکا ہجوم و شور وغل
چکلنا۔ دل لگی اور خوش طبعی کرنا۔
چگلی کرنا۔ بالکسر کاف فارسی مشدد۔ خوش طبعی کرنا
چمڑے کا جہاز چلنا۔ پیشہ زناکاری
چنبل۔ بالفتح و نون غنہ و فتح موحدہ۔ چنبر
چوتڑ نہ ہٹانا۔ ہمت و استقلال کو ہاتھ سے نہ دینا

چونچ۔ کنایہ ہے زبان سے۔
چھاپ بیٹھنا۔ اچک کر دبا لینا۔
چھاپا۔ طعن و تشنیع کی بات
چھانٹنا۔ کپڑے بھینچنا۔
چھپار ستم۔ آلہ تناسل فیل سے کنایہ ہے
مخفی ہنر رکھنے والا شخص۔
چھٹا۔ چالاک۔ ہشیار
چیر کر اینٹ رکھ دینا۔ بہت ایذا دینا۔
چیز۔ زیور
چھری بند بھائی۔ قصابون سے مراد ہے
چھریدہ۔ جریدہ۔ مجرد۔
چیپڑ۔ آنکھ کی کیچڑ۔
چلبلتین۔ دل لگیان خوش طبعی کی باتین
چلیٹا بگڑ جانا۔ صورت دگرگون ہوجانا
چین جھپ بھتیلے کے اندر۔ کسی متکلم کی باتونکو سماعت نہ کرنا اور مضحکہ کرنا
چین جھپ کرنا۔ نزاع لفظی۔ جھوٹ تکرار۔
چین چان۔ لفظ ثانی تابع مہمل ہے مگر بازاری زبان پر جاری ہے۔

ح

حرام دا ڑھ لگنا۔ مفت خواری کی عادت ہونا
حضدت۔ حضرت۔

حقیقتاً مین۔ کلمہ مین زیادہ ہی۔
حَمَل بفتحتین۔ لفظ صحیح حَمْل بسکون میم ہے

خ

خاکشیر۔ خاکشی۔
خِصْیَا۔ بالضم وسکون تاے ہندی وفتح ثانی خصیہ
خسخش۔ خشخاش
خُون خچر۔ کشت وخون
خَیر سَلا۔ خیر وصلاح۔
خیز کر جانا
خیز ہونا } چلا جانا۔

د

درحقیقت مین۔ کلمہ در زیادہ ہے مگر بازاری جہلا کی زبان پر جاری ہے
دَرمَت۔
دَرمَد۔ } لفظ دربان کی خرابی کیگئی ہے
دَرمَن۔
دَروغہ۔ داروغہ کو اصلاح دیگئی ہے
دروزّہ۔ بالفتح وفتح زاے معجمہ مشدد۔ دروازہ
دریاؤ۔ دریا۔
دفان ہونا۔ دافع ہونا۔ دور ہونا
دم کٹا بھینسا۔ فربہ اندام سیاہ فام پست قد اور توانا آدمی۔

دُنت کتھا۔ بیان طویل۔
دُندکنا۔ گرم ہونا۔ مکان یا زمین کا۔
دوالی کی کلھیان۔ سستی اور نمایشی رنگ خام سے رنگی ہوئی اشیاء۔
دِوال۔ دیوار۔
دَوائی۔ دوا۔
دھار پر مارنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔
دھانگی۔ باعلان نون۔ حاصلات
دَھاوت۔ چست وچالاک۔
دَھتیار کھنا۔ احسان رکھنا۔ چھدا رکھنا
دُھرنا۔ بالضم دال مہملہ مخلوط الہا۔ اغلام کرنا
دَھڑ کے اندر لینا۔ ہضم کر جانا۔
دھوین پار کر دینا۔ بہت ناموری کرنا
دھوپا۔ ڈھوکا۔
دُھوتو بیگ۔ کلان پھپھسا آدمی۔
دیغ۔ دیگ

ڈ

ڈٹا ڈٹ کے۔ مستعدی اور تندی سے
ڈائل۔ دایم الحبس۔
ڈانٹنا۔ پہننا
ڈمل یقین۔ ہر بات کا یقین کرنے والا
ڈھور۔ بضم دال ہندی واو مجہول۔ مردہ گائے بیل
ڈھپ کھانا۔ جماع کرانا۔ اغلام کرانا۔

ڈورا۔ باورچیوں کی زبان میں گھی جو
پختہ چاول میں اوپر سے ڈالدیا جاوے
ڈھڈو۔ زن پیر سالہ و چالاک فتنہ پرداز
ڈھیٹا کرنا۔ } حیلہ کرنا۔
ڈھیٹا کسنا۔ }
ڈھیلا کرنا۔ کسی کے تقاضے سے دینا۔
ڈیوٹ۔ بیوقوف۔
ڈیوڈل۔ سب سے کلان۔ تیز

ذ

ذِکرَ۔ بالکسر و کاف مفتوح بازاری
زبان پر جاری ہے۔ صحیح بسکون ف ہی ہے
ذِکرَہ۔ تذکرہ کی مٹی خراب کی گئی ہے

ر

رایتا۔ طمانچہ
راگ دینا۔ فریب دینا چکمہ کرنا۔
رِزُق۔ بالکسر و فتح زاے معجمہ
بازاری زبان ہے
رسید کرنا۔ دینا۔ لگانا
رُعاب لفظ رعب کی مٹی خراب کیگئی ہے
رعایا۔ جمع کا لفظ واحد کی جگہ مستعمل ہے
رنگا سیار۔ جو شخص بظاہر خلیق ہو
رنگ کے آثار۔ خصوصیت ماب ہونا
رتینا۔ سارنگی بجانا۔

رَنٹ ہونا۔ بالفتح بغرور ہونا چلا جانا
ریٹرھ مارنا۔ کسی کے فائدے میں
رخنہ ڈالنا۔ درپے آزار ہونا
ریتنا۔ جھگڑا۔

ز

زرد۔ بازاری زبان میں بفتحتین جاری ہے
زنان سنتری۔ باعلان نون دوم۔ زنانہ
زیادہ۔ بروزن زادہ۔
زیٹیا۔ بالکسر و تحتانی اولی معروف۔ یادہ گو

س

سادات۔ بازاری زبان میں سید یعنی
واحد کی جگہ بولتے ہیں۔
سبز۔ بازاری زبان میں بفتحتین جاری ہے
سٹرداکی۔ ساز بجانیوالی ڈومنیوں میں۔
سٹرٹکا لگانا۔ جلق لگانا۔
سٹی بٹی بھول جانا۔ بدحواسی طاری ہونا
سجا۔ بفتحتین مسلم جو ٹوٹا ہوا نہ ہو۔
سُرخ۔ بازاری زبان بفتح رائے مہملہ جاری ہے
سرتار۔ بفتحتین انجام پانا۔
سردہ کرنا۔ سجدہ کرنا۔
سٹرپے مارنا۔ شوربہ دار طعام یا شیر برنج
بدتمیزی سے کھانا۔
سٹراسانپ۔ نہایت ضعیف و کہن سال مرد

سپھڑدا۔ سازبجانیوالا ڈھاریوں کی اصطلاح ہے

سپڑا۔ بالکسر۔ اپنی دھن کا پکا۔

سپڑان۔ بالکسر۔ مخبوط۔

سنسکت۔ سلطنت کی مٹی خراب کیگئی

سنی چڑھانا۔ بالکسر تشدید نون بناز دلانا

سون کھینچنا / سون کھسٹینا۔ بالفتح واو معروف خاموش ہو رہنا۔

سہراٹ لگانا۔ بالفتح بھولی ہوئی بات یاد دلانا۔

سہی سارا کرنا۔ بالفتح۔ مواجہ کرنا مقابل ہونا۔

سیٹھا سٹلی۔ بالکسر و تحتانی مجہول و نون غنہ و تائے ہندی۔ سازوسامان۔

سینتنا۔ بالفتح و تحتانی مجہول و نون غنہ۔ مار ڈالنا۔ رکھ چھوڑنا۔

سینک۔ بالکسر و تحتانی معروف و نون غنہ۔ سیخ۔

سینک کھڑی رکھنا۔ اپنا چاہا ہوا کرنا

سینگ سانگڑا۔ سازوسامان۔

سلفا۔ بالضم۔ جلی ہوئی شے۔

سنڈہ۔ بروزن بندہ۔ وڈاڑ۔

سیئو۔ سیب۔

سوہا کردیا۔ ختم کردیا۔

ش

شبرات۔ شب برات

شرطیہ بدنا۔ شرط بدنا۔

شروا۔ شوربہ

شب شہادت کی رات۔ بازاری زبان پر "کی رات" کا فقرہ زائد شامل ہے

شاگرد۔ بکسر کاف فارسی و فتح را بازاری زبان ہے۔

ص

صدر۔ عام وخاص کی زبان پر بفتحتین جاری ہے

صبون ہونا۔ بالضم واو معروف صبح ہونا

صفیل۔ فصیل

صقلی گر۔ صیقل گر

ط

طعنے تشنے۔ طعن و تشنیع یہ زیادہ تر عورتوں کا محاورہ ہے

طالب گیر ہونا۔ طلبگار ہونا۔

طبیئت۔ بالفتح و سکون حرف دوم و فتح تحتانی۔ طبیعت

طلب۔ بفتحتین۔ تنخواہ۔

ع

عاصا۔ عصا۔

غذر۔ بازاری زبان مین بفتح دال معجمہ جاری ہے۔

عرض کرنا۔ فرمانے کے مقام پر جہلا بولتے ہین۔

غ

غت ربود۔ ہیچ کارہ۔ مہمل۔

غدر۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہی

ف

فالتو۔ علاوہ۔ زیادہ۔ سوا

فراغت ہونا۔ جماع کرنا۔

فرمانا۔ عرض کرنے کی جگہ پر

فکر۔ بفتح کاف عربی بازاری زبان پر جاری ہے

فلیتہ۔ فتیلہ

فندو پر ہی۔ خائے پر ہے۔

فوق البھڑک۔ بھڑکیلا

ق

قاغذ۔ کاغذ

قبوتر۔ کبوتر

قدر۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہی

قسمت ٹھونکنا۔ قسمت آزمانا۔

قسوڑا۔ قسائی۔

قلف۔ قفل

قلفی۔ قفلی

ک

کارتوس۔ کنایہ آلہ تناسل مردان سے ہی

گدود۔ بالفتح وضم دال مشدد واؤ معروف خصیہ

کانچ۔ دھوتی کا وہ حصہ جسے پس پشت گھرستے ہین۔

کپا ہوجانا۔ پھول جانا۔

کپئے کی ڈاٹ۔ پست قد۔ فربہ اندام آدمی

کتا۔ کتنا۔ کسقدر۔

کتیا کا چھنالا۔ عام طور پر زحمت کا سامنا ہونا کسی معاملہ مین پریشان ہونا۔

کتنی۔ کتنی۔ کسقدر۔

کتیان بھرنا کہیں طرف روانہ ہونا۔

کتے خصی۔ کنایہ ہی زحمت سے

کٹی۔ صرف آٹا فروخت کرنے والی عورت

کچاک۔ چالاک۔ قزاق کی مٹی خراب کیگئی ہے دہقانون کا محاورہ ہے

کچ کچ۔ چند آدمیون کا مسلسل وفضول گفتگو اور غل کرنا۔

کچھ لیگا یعنے مار کھائے گا۔

کرایہ دار آیا ہوا ہی یعنے عورت حاملہ ہے

کورا۔ حصہ۔
کرگھا۔ جو لاہون کی اصطلاح لفظ کارگاہ کو بگاڑا ہے۔
کڑکی۔ قرقی۔
گکر گھنٹ۔ کنایہ ہی مخمصہ و زحمت سے
کسوڑا۔ بفتحتین۔ قصاب
گکڑ والا۔ ساقی۔ حقہ پلانیوالا۔
کلک۔ بفتح لام بازاری زبان پر ہے
گکھا۔ بالفتح فتح کاف فارسی غلط لمہا مشدد روپیہ
گلیا۔ قلیہ۔
کمتی۔ کمی۔
کنٹاپ۔ طمانچہ
کنٹاپ کی آنا۔ طمانچہ مارنا۔
کنے۔ بالفتح و یاے مجہول۔ پاس۔
کوا ابریکا۔ کلمہ تضحیک کسیکی شانمین
کوا گھار۔ شور و غل۔
کوڑی کرنا۔ مال بیچکر زر نقد کرلینا
کوڑی کوڑی کو بھنگی ہو جانا بالفتح تہیدست و مفلوک الحال ہو جانا
کھا جانا۔ دل لگی کی بات نہ سمجھ کر ہان کردینا۔
کھا بدنا ــ مغالطہ مین پڑنا نقصان اٹھانا۔ دلگی کی بات نہ سمجھ کر ہان کرنا

کھپرے توڑنا۔ بمحل خندہ باواز کرنا۔
کھرج مین بولنا۔ نہایت آہستہ بولنا کہ بات سمجھ نہ پڑے۔
کھڑا کر کے دکھانا۔ تعمیل ارشاد نہ کرنا نافرمانی کرنا۔
کھنگالنا۔ گاہ گاہ کسی غیر عورت سے جماع کرنا۔
کھنگر پر گانٹھ گھسنا۔ پیران کہن سال کو فریب دیکر اپنے ڈھب پر لانے کی کوشش کرنا۔
کلیا۔ قلیہ اور کلیہ۔

گ

گپ چپ کی لڈو کھانا۔ خاموش رہنا
گپڑ چوتھ کرنا۔ کسی معاملہ کو صاف نہ کرنا و مخلوط کردینا۔
گجو پارہ کھیلنا۔ بالفتح و تشدید جیم فارسی بہو و لعب جائز
گد۔ چالاک و کہن سال۔
گدا۔ گھونسا مٹھی۔
گڈامی۔ انگریزی وضع اختیار کرنیوالا
گرم پانی گرانا۔ نامطبوع عورت سے جماع کر کی خواہش نفسانی پوری کرنا۔
گریب۔ غریب۔
گرڈھنا۔ خوب پیٹنا۔
گلٹنگ ہونا تباہ و برباد و مردہ ہونا۔

گڑھے گیر ہونا } گریبان گیر ہونا۔
گلے گیر ہونا

گلنجر وہونا۔ ناراض ہونا خفا ہونا۔

گوبر۔ بدمزہ۔ سیٹھا۔

گوبر گنیش۔ بے وقوف۔

گوش۔ گوشت۔

گھیلا۔ السیٹھ

گھپلے مین پڑجانا۔ التوا مین پڑجانا۔

گھر اچھالنا۔ بدنامی۔ تو توہین مین۔

گرہ گھانا۔ کارنازیبا کرنا۔

گھٹا ہوا ہونا۔ چالاک ہشیار ہونا۔

گھر کرنا۔ چراغ بجھادینا۔

گھر۔ کنایہ ہے معقد سے۔

گھستا دینا۔ فریب دینا۔

گھسڑ پسڑ کرنا۔ معاملہ مین گجلک رکھنا۔

گھگھو۔ بضم ہر دو کاف فارسی معروف ہاے۔ احمق

گھما دینا۔ غائب کردینا

گھنگرج۔ شدید سنگین۔

گھونٹ جانا۔ کسی کی واجب لادا رقم کو ہضم کرجانا۔ یعنی نہ دینا۔

گھونگا۔ احمق۔

گرہ ہوجانا۔ نہایت کثیف ہوجانا۔

گھر کھوج کرنا۔ مٹانا برباد کرنا۔

ل

لُٹیا ڈبونا۔ نقصان وزیان کرنا۔ مال کھودینا

لپڑ۔ لپوٹا۔ طمانچہ

لپڑی۔ بضم و کسر راے ہندی۔ کلاہ

لپلام۔ نیلام

لینڈی دماغ کو چڑھ جانا۔ یعنے مزاج مین تکبر و غرور آنا۔

لینا۔ مجامعت کرنا۔

م

مار کے۔ نہایت

ماحصول محصول۔

مار لات پوٹا چھٹ جائے۔ مستعدی اور چالاکی کو کام مین لانا

مارنا۔ جماع کرنا

ماف۔ معاف۔

مالم۔ بفتح لام۔ معلوم

ماخولیا۔ بمعنے دیوانہ کے زبان بازاری

مُدّا۔ مدعا کا مخفف ہے۔

مان باپ۔ آقاے مذکر کیطرف خطاب کرکے اسکو مان اور باپ دونون تصور کرتے ہین۔

مان بابون۔ ثقات صرف مان باپ بولتے ہین

مٹ مرد۔ مشٹمردی۔ متمرد و متمردی کی خرابی

مجاز۔ مزاج پر عنایت ہوئی ہے

مجسٹڑ۔ مجسٹریٹ کا مخفف
مجرّس۔ زیادہ کفایت شعار۔
مخادیم۔ بجائے مخدوم بازاری اصطلاح۔
مختیار۔ مختار پر اصلاح ہوئی ہے
مردے کی گانڈ مین لگادو تو اُٹھ بیٹھے۔
یہ خاص سرخ مرچ کی تلخی اور ترش چیز
کی ترشی انتہا کا بیان ہے
مرشد کلان نہایت چالاک
مشال۔ مشعل پر اندھیر کیا گیا ہے۔
مفلسا بیگ۔ مفلس کیواسطے بولتے ہین
مقالبہ } لفظ مقابلہ کی مٹی خراب کیگئی ہے
مکالبہ
مکّان۔ بالفتح و کاف مشدد بولتے ہین۔
مطالع بضم اول وفتح لام وسکون عین مطالعہ۔
مکھی چوس۔ بخیل
مُلک۔ بفتح لام بازاری زبان پر جاری ہے
ملھم۔ مرہم کی خرابی کیگئی ہے۔
ممیائی۔ مومیائی کو بگاڑا ہے۔
منجض۔ منضج کو بگاڑا ہے۔
مِن چِین۔ منصوبہ
منرصر منحصر کی مٹی خراب کیگئی ہے۔
مینا بولجانا۔ حوصلہ پست ہوجانا۔
منسارام۔ کنایہ کبیر خر سے۔

موت کا چلو ہاتھ مین ہونا نیکنامی کے
بجائے بدنامی کا الزام حاصل ہونا۔
موت مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔
مونہا مونہی ہونا۔ باہم آزردگی و رنجش ہونا
منھ چیرڈا کر دینا۔ سخت طمانچہ کلے پر مارنا۔
منھ چرخا ہو جانا۔ منھ پھر جانا۔
مہربانگی۔ مہربانی۔
مہجت۔ مسجد۔
میخ مارنا۔ رخنہ اندازی کرنا۔
منجل۔ منزل کی خرابی کیگئی ہے۔
میران گسیان۔ والی وارث کو کہتے ہین
میلا۔ گہ

ن

ناکر ہونا۔ مکر جانا۔ لفظ نا زائد ہے
نامحروم ہونا۔ محروم ہونا۔
نام للہ۔ اللہ کے نام پر۔ للہ
نامہ۔ فواکہ کا ڈھیر پورے بیس دانون کا
کنجڑون کی اصطلاح ہے۔
نخالص۔ بجائے خالص کے بولتے ہین
نرنگی۔ نارنگی۔
نیسمھ۔ بدشگونی
نستا خاطر رہنا۔ خاطر جمع رکھنا مطمئن رہنا

عہ میر و انشا کیوقت تک فصیح اور ثقات کا محاورہ تھا ناسخ کے زمانے مین بازاری زبان ہے۔ ۱۲

نشانہ چُج جانا۔ نشانہ خطا کر جانا۔

نعلت۔ لعنت پر مہربانی ہوئی ہے۔

نکاحتا۔ نکاح کی ہوئی عورت

نکارا۔ ناکارہ۔

نک پھٹنا۔ طمانچہ

نکارسی۔ ناکارہ چیز یا عورت۔

نگاڑا
نغاڑا } نقارہ

نگسا
نخسا } نسخہ

ننگیا لینا۔ کپڑے چھین لینا

نوید۔ جہاں و جام تعزیت کے کھانے کے نیوتے کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہین

نئی کھیپ۔ نوخیز نوجیان زناکاری کا پیشہ کرنے والی عورتین۔

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ آتشک مین مبتلا ہونا

و

واے ویلا۔ واویلا کو اصطلاح دیگئی ہر

وَخت۔ بغتتین وقت

وُرْدُو۔ اُردو کی مٹی خراب کیگئی ہے

وَن ٹو۔ بنٹو۔ خصیہ

وہ بات کہتے ہو کہ گدھون کو بھی ہنسی آئی
یعنے سراسر نادانی کی بات کہتے ہو۔

ہ

ہاتھ پاؤن دھو کے چڑھ بیٹھنا۔ دفعتاً حربہ یا حملہ کرنا۔ یا عورت کی آبرو لینا۔

ہاتھ جھاڑنا۔ طمانچہ مارنا۔

ہاتھی کالینڈ۔ فربہ اندام شخص

ہائی ہونا۔ مثل و نظیر واقع ہونا۔

ہائے ویلا۔ ہائے! واویلا کا مخفف کیا گیا ہے

ہٹ تری دُم مین نمدا۔ کلمہ سرزنش

ہتھیار۔ آلہ تناسل مرد۔ کلان۔

ہتھیا لینا۔ اپنے ہاتھ مین لے لینا چھین لینا

ہرکاس۔ بالکل ہرگز

ہردنی جتونی۔ ضرورت پر بدسلوکی بلا ضرورت سلوک کرنا۔

ھڑلو۔ جب چند آدمی ملکر بیوقوف بنا لین

ہگاس۔ پاخانہ پھرنیکی حاجت۔

ہگ مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔

ہلکا ہونا۔ جماع کرنا۔

ھیھی ھیھی کرنا۔ بیمحل ہنسنا۔

ی

یہ۔ اشارہ ہے آلہ تناسل کیطرف۔

یہ بھی کہینگے ہمین بکری بندر لے دو
یعنے محض نادان و لغو ہین۔ بیوقوفی کے موقع پر بولتے ہین

خاص غنڈون کی زبان

ابے تبے کرنا - ناملائم بات کہنا
اُکھاڑی نہین اُکھڑتی - کچھ نہین ہوسکتا
اکارت - لفظ غارت کی خرابی کیگئی ہے -
بال تو نہین آئے - حوصلے سے زیادہ
چاہنے کی نسبت اشارہ ہے
بولتی ماری گئی - خاموش ہوگئے
بھلاوے پر تیل ملنا - نازیبا اطاعت کرنا
بھپارا دینا - فریب دینا -
بُجھت کا بُجھتو کا - کلمہ تضحیک کیسکی نسبت
بھُنانا - فائدہ حاصل کرنا -
بھوتون سے گانڑ مانگنا - سیانے آدمی کو چکمہ دینا
بھونکا - کلمہ تضحیک کسی کی نسبت -
بھینس کا انڈا - فربہ اندام سیاہ فام آدمی
بے - ابے کا مخفف -
بنیا ازغیبا - حرامزادہ -
بے ٹونٹی کا بدھنا - بیوقوف سادہ لوح
بے کس کا لگا - طویل القامت شخص -
پا دگھما کے - پادنے کی ہی - کلمہ تضحیک کیسکی کلام کی نسبت
پشم - ہیچ -
پشم اُکھاڑنا - خفیف نقصان دیسکنا -
پشم کیرپارنا - کچھ پروا نہ کرنا -
پگڑنے کا شعور نہین - کسی کام مین سلیقہ نہونا -

جھانپو کا جھانٹ جھڑی کا - کلمہ تضحیک مخاطب کی نسبت -
خصیون مین تانت باندھنا - بدلہ لینا - عاجز کرنا
ڈھسنی کا - کلمہ حقارت آمیز سے کیسکو خطاب کرنا
رہ گھڑے مین - کلمہ تضحیک کسی کی شان مین
ریز کرنا - طلاقت لسانی پیدا ہونا -
زیٹ - زیٹ زپٹ - زیٹ قلا - زیٹ قلا با قلا - سخنان بے اصل و مہمل -
زیٹ کی مادہ - زیٹخ کی بننا - زیٹخ کی پر بہتی - تضحیک کے کلمے کسی مخاطب کی نسبت
سوکھی منیخ لھسیٹنا - زک دینا
سوکھی الفن - دبلی لاغر عورت -
سونیکی گلی - کنایہ ہے آلہ تناسل سے
کیا کہنے ہین - تعریف کا کلمہ مخاطب کی نسبت
لے پڑنا - جماع کی نیت کرنا -
لے لیبک کی - یعنے تیری مراد پوری نہوئی
نیم کی ٹہنی ہلانا - آتشک مین مبتلا ہوجانا -
ہگ کونے مین مٹی سرکا کے - کلمہ تذلیل مخاطب کی نسبت -
ہگ مار بھرطسے - کسی کے حوصلہ سے زائد کام کرنے پر اُسکی تضحیک کرنا -

(قسم دوم)

محاورات عامیان

بازاریونکی زبان پر بیشتر ثقات کی زبان پر کمتر

الف ممدوہ

آ بیل مجھے مار۔ آ بلا گلے پڑ۔ خوانخواہ اپنے حق مین برائی لینا۔

آبرو جگ مین رہے تو جان جانا ریشم ہے۔ آبرو کا صدقہ جان ہے۔

آپ خوزادے آپ مرادے۔ تن پرور۔ اکھل کھرا جو دوسرے کی خبر نہ رکھے۔

آپ ڈوبے جگ ڈوبا }
آپ مرے جگ پرلو } جب آپ ہی مرے یا نقصان مین رہے تو کسیکی منفعت یا زندگی سے کیا کام اور کیا فائدہ۔

آپ سے ملے تو دودھ برابر مانگے ملے تو پانی۔ کہین نانک وہ رکت برابر جسمین کھینچا تانی۔ جو شے بے مطلب مل جائے وہ دودھ کے برابر ہے اور جو کہ مانگے سے ملے وہ پانی ہے اور جس شے مین جھگڑا و فساد ہو وہ سراسر خون ہے

آپ نہ جوگی گیدڑ ری کاگے نیوتن جا۔ اپنا تو پورا پڑتا نہین اور کی ذمہ داری لیتا ہے۔

آٹا نبیڑا بوچا ٹھکا۔ غریبی کے وقت کوئی دوست نہین ہوتا۔

آٹا نہ پاٹا فرغ کا ہے پر کاٹا۔ بیمقدوری کی حالت مین کوئی سامان کر بیٹھنا۔

آدھ سیر چنے کی دال۔ حصول مقصد مین ناکام ہو کر ایک معنیہ دھمکی دنیا۔

آسا جیے نرا سا مرے۔ اُمید و آس سے دلکو ڈھارس و تسلی رہتی ہے۔

آسا مرے نرا سا جیے۔ اُمید اور انتظاری کی تکلیف سے نا اُمیدی اچھی۔

آگ لینے بھیجا ہے ابھی لوٹ کر نہین آئے۔ ابھی نابالغ و ناتجربہ کار ہین ایسے کتنے آئے اور چلے گئے۔

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے نہ کینو ہیت۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت۔ جب کام کا وقت نکل گیا تو اب افسوس بیکار ہے جوانی مین جب کچھ نہ کیا تو بڑھاپے مین کیا ہو سکتا ہے۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ سب سے بھلا کمھار کا گدھا۔ لاوارث۔ لاولد۔ بے تعلق اور آزاد آدمی۔

آم املی بھینٹ ہو گئی۔ دو شخصون مین اتفاقیہ ملاقات ہو جانا جو ایک دوسرے سے ملنا نہ چاہتے ہون۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ ایک دفعہ نقصان اُٹھا کر ہر دفعہ کا ڈر مٹنا۔

آنکھ مُندی اندھیرا پاک۔ اپنے مرجانے کے بعد دنیا تاریک ہو جاتی ہے۔

آنکھون دیکھے چینا اور مکھ دیکھے بیوہار۔ چار آنکھون کی ضرور مروت ہوتی ہے

آنسون گلے مین اٹک گئی ہے۔ بے محل قرات ظاہر کرنے پر کہتے ہین نیز بات کرنے مین جب کسی کو اچھو ہو جاتا ہے تو کہتے ہین۔

آؤ پیر گھر ہو کا پیچاؤ۔ نفع کے بدلے نقصان دے جاؤ۔

آئی تو روزی نہین تو خالی چارپائی
ملا تو فیہا نہین تو کچھ پروا نہین۔

آئے تو گوڑھی کا سوانگ لیکر آئے
آئے تو فیل کرتے ہوئے آئے۔

الف مقصورہ

اب ستونتی بنے لوٹ کھایا سنسار۔ خلقت کو لوٹ کر اب زاہد و پارسا بنے ہین

اپنا نیگر پرایا ڈھنگر۔ اپنی چیز اچھی اور دوسرے کی چیز بُری معلوم ہونا۔

اپنا پدیٹ ہاؤ اور نہ دیون کا ہو تنہا خوری کی عادت۔

اپنا ٹھینٹھن ڈہانکو دوسرے کو ننگا بچھے کہنا۔ پہلے اپنی بُرائیون پر نظر کر پھر دوسرے کو بُرا کہنا۔

اپنا ٹینٹ نہ نہارے اورنکی پھلّی دیکھے جو خود عیبی ہو کر دوسرے کی عیب جوئی کرے یعنے اپنے عیبون کو نہ دیکھے دوسرونکو نام دھرے

اپنا مرن جگت کی ہانسی۔ اپنی تباہی کا ڈھنڈورا رونا خلایق کو طعن و تشنیع کا موقع دینا ہے۔ اپنا نقصان خلقت کی ہنسی۔

اپنا گھر لگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر

اپنی جگہ کوئی خوف نہین ہوتا ہے دوسرے
کے مقام پر ہر قسم کا ڈر رہتا ہے۔
اپنی پیر پرائی باتین۔ اپنا درد اپنے ہی
کو محسوس ہوتا ہے۔
اپنی رادھا کو یاد کرو۔ چلو خوش رہو اپنی
راہ لگو۔
اپنی اور ٹبائیے داکی وا جانے۔ اپنے
کام سے کام رکھو اُس کی وہ جانے۔
اپنی ماری کس سے کہیئے پیٹ مسوسا
دے دے رہیئے۔ نقصان اور زک
اُٹھا کر سوائے دل مین افسوس کرنے
کے اور کیا ہو سکتا ہے۔
اپنے مرے بن سورگ نہین ملتا بغیر
اپنا ہاتھ لگائے کام درست نہین ہوتا ہے۔
اپنے نین گنوائے کے در در مانگین بھیک
اپنی دولت بیجا مصارف مین اُڑا کے دوسرے
کا دست نگر ہونا۔
اَت کا بھلا نہ بولنا اَت کی بھلی نہ چپ
اَت کا بھلا نہ برسنا اَت کی بھلی نہ دھوپ
جو شے اعتدال سے گذر جائے وہ بُری معلوم
ہوتی ہے۔
اُتم سے اُتم ملے اور نیچ سے نیچ
ہر شریف اور رذیل اپنی جنس کی جانب رجوع
کرتا ہے۔
اُتری ندی کنارے ڈھائے۔ آدمی
لاچار ہو کر غریب کو ستاتا ہے۔
اجگر کے داتا رام۔ خدا کاہلوں کا بھی
رزاق ہے جس کا کوئی مددگار نہین ہوتا
اُسکی مدد غیب سے ہوتی ہے۔
اُدّم سے دلدر گھٹے۔ محنت و تجارت سے
محتاجی و مفلسی رفع ہوتی ہے۔
ادھ جل گگری چھلکت جائے۔ تھوڑی
دولت والے بہت مغرور اور متکبر ہوتے ہین۔
اَدھوڑی کی عینک لگاؤ۔ دیکھ دیکھ
کر کام کرو۔
اِس کی جڑ تو پتّال کو پہونچگئی ہے۔
دیرپا ہے۔ پائدار ہے
اصل کہے سو داڑھی جار۔ راست گفتار
آدمی دشمن سمجھا جاتا ہے۔
افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہین
خواہ مخواہ سب کو ڈراتے دھمکاتے پھرتے
ہین خدا جانے اپنے تئین کیا سمجھتے ہین
آکاس باندھین پاتال باندھین
گھر کی ٹٹی کھلی۔ بندوبست بڑے بڑے
مگر گھر کا انتظام خاک نہین۔
اکیلا نہ چلیئے باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ

تنہا سفر نہ کرنا چاہیے اور چارپائی کو بیٹھتے وقت جھاڑ لینا چاہیے۔

اگھانے کا ٹھکانہ ہے۔ آسودہ حال اور فضول خرچ ہے بے پروا ہے۔

آن دہنی پر بچھی نرائن پرائے مال پر شیخی

اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ مجبور کی آبرو خدا کے ہاتھ ہے۔

اندھے کے لیکھے جیسے رات ویسے دن افسردہ دل کو کسی موسم مین فرحت نہین میسر ہوتی

انوکھی جروا ساگ مین شوروا۔ بے تمیز بدسلیقہ

اوکھری جھانٹ گلیان کی سوا چلے اجمیر ادنی سلوک کا احسان بہت جتانا۔ بڑائی مارنا۔

اوڑھ بھنبھیری ساون آیا۔ برطرفی اور بیکاری کا زمانہ۔

اوڑھلی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ بے حیائی اور بیباکی سے بس نہین چلتا۔

اوگھٹ چلے نہ چوپٹ گرے۔ جو شخص سیدھی راہ چھوڑ کر بے راہ چلتا ہے وہ ضرور زک اٹھاتا ہے۔

اونٹ کا پاد زمین کا نہ آسمان کا۔ پادر ہوا بے سود بات۔ مہمل گفتگو۔ ڈینگ

اونٹ کی چوری نہوڑے نہوڑے۔ مشہور و معروف بات کو چھپانا اور پوشیدہ کرنا

اُدتم کھیتی مدھم بیوپار نکشٹ چاکری بھیک ندان۔ اوّل کھیتی دوم تجارت سوم ملازمت اور بدرجۂ آخری گداگری

ادھن کے پانوَن نو نیا دھووے اپنی دعوت لجائے۔ دوسرے کے کام مین مستعدی اپنے کام مین کاہلی اور ننگ

اولتی کا پانی مگری پر نہین جاتا۔ سفلہ کمینہ شریف کی برابری نہین کر سکتا

اہار چوکے وہ گئے بیوپار چوکے وہ گئے۔ سسرال چوکے وہ گئے دربار چوکے وہ گئے۔ کھانے پینے کے معاملے مین سسرال اور عدالت مین چوکنا نہ چاہیے۔

اُول مین چول دہی مین موسل۔ ہوتی ہوئی بات مین بکھیڑا اور جھنجھٹ لگا دینا۔

اے تیری قدرت کے کھیل چھچھوندر لگاوے چمیلی کا تیل۔ بے حقیقت آدمی کو اپنی آرائش کا حوصلہ۔

ایسے مُردے کو کون کفنائے جو کفناتے مین پاد دے۔ جو منعمی اور مجبوری مین بھی شرارت سے باز نہین آئے اُس سے احتراز لازم ہے۔

ایسا جیسے روپیہ کے ٹکے بھنا لیے۔ نہایت کھرا۔ معاملے کا صاف جس مین ذرا بھی کھوٹ نہین ہے۔

ایسا گیا جیسے محفل مین سے جوتا۔ کیا جلدی غائب ہوگیا مفقود ہوگیا۔

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ بالکل ہی غائب وغلہ ہوگئے پتہ نشان تک بھی نہ رہا۔

ایسی پینچ ماری کہ پار نکل گئی۔ خوب ہی زک دی۔

ایسر آئین ولدر جائین۔ کسی کے مبارک قدمون سے نحوست مٹانا۔ نیز کلمہ دعائیہ ہے۔ یعنے بھلائی آئے بُرائی جائے۔

ایسر سے بھینٹ نہین ولدر سے کیون بگاڑیئے۔ خدا تو ملتا نہین بندون سے کیون نہ میل رکھیے۔ ایک تو تقدیر یاور نہین دوسرے زمانے بھر سے ناموافقت۔

ایتر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر۔ تھوڑی چیز پر بہت غرور۔

ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ ساتھ دوسرا کام بھی انجام پا جانا۔

ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہین۔ ایک ہی نسل یا قوم اور جماعت کے ہین۔

ایک ٹکا میری گانٹھی لڈو کھاؤن یا ماٹھی۔ مفلسی مین اترانا۔

ایک نار جو دوسے پھنسی جیسے ستر ویسے اسی۔ فاحشہ جو اپنے مرد کے سوا دوسرے سے مبتلا ہوئی اُس کو کسی سے انکار نہین ہوتا۔

ایک جوے کی سولہ روٹی بھگت نہین بھگتائن کھوٹی۔ جز رسی کی انتہا پر خوشی نہین بلکہ اولٹے بدنامی ہوتا

ایک کی سیر دوسرے کا تماشا تیسرے کی موت چوتھے کا جنازا۔ زیادہ مجمع خوب نہین سیر و تماشا ایک دو آدمیون مین خوب ہوتا ہے۔

ایک کی لاٹھی دس جنے کا بوجھ۔ ایک کی کمائی سے بہتون کی گذر یا ایک کا سوال دس آدمی ملکر پورا کردین تو کسی کو نہ کھلے۔

ایک کھائے ملیدہ ایک کھائے بھس۔ ایک خوشحال ایک نادار اپنا اپنا مقسوم۔

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا آدھار۔ تھوڑی سی بیحیائی سے بڑا سا کام نکلتا ہے۔

ایک لکھ پوت سوا لاکھ ناتی جس راون کے گھر دیا نہ باتی - ظالم آدمی کی نسل نہین باقی رہتی جیسی راون کی باوجود ایک لاکھ بیٹا اور سوا لاکھ پوتا ہونے کے نسل بھی نہ باقی رہی سب مارے گئے۔

ایک نور منکھ سہس نور بھیس - لباس سے انسان کی زینت ہے۔

ایک لکڑیا بانسے کی کانی آنکھ تماشے کی - آوارہ لڑکون کا کھیل جو ہمعمر کانے لڑکے کو چڑانے کے واسطے کہتے ہین

ایک خطا دوسری خطا تیسری مادر بخطا
بار بار خطا کرنا شریفون کا کام نہین۔

ب

بارہ گانون کا چودھری اسّی گانون کا رائے - اپنے کام نہ آئے تو ایسی تیسی مین جائے - تونگر اور دولتمند اگر بے فیض ہو تو کس کام کا۔

باسی بھات مین اللہ میان کا نہوڑا - نکمّے مال مین احسان جتانا۔

بانھ گہے کی لاج - نباہ کرنا۔

برات کی سوبھا باجا ارتھی کی سوبھا رونا - اپنے موقع پر شادی و غمی کے اسباب و سامان زیب دیتے ہین۔

برھما بھی اُتر آئین تو کچھ نہ ہوگا کیسا ہی ذی مرتبہ شخص سمجھائے کچھ نہوگا۔

بڑے بڑے بہے جائین گڈریا تھاہ لے - جس کام مین اعلیٰ اعلیٰ مدبر عاجز ہون اُس کام کا بیڑا ادنی شخص اٹھائے۔

بڑجوو - ایک قسم کی گالی ہے - دکور کی نسبت جو عوام کی زبان پر جاری رہتی ہے خواص بھی بولتے ہین۔

بڑھے رہو بیٹیا - شاباش - مرحبا۔

بگلا مارے پکھنا ہاتھ - کار بے نتیجہ۔

بل بے بڈّی تیرا بھانٹ یعنے کتنا اِتراتا ہے شیخی کرتا ہے۔

بن کے جائے ہمیشہ بن مین نہین رہتے - کسی کی حالت ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتی۔

بن جی بھائے پریت نہین نہ بن پرچے پرتیت - بغیر پسند کے محبت اور بغیر آزمائی اعتبار نہین ہوتا۔

بنج کرینگے بانیے اور کرین گے ریس
بنج کیا تھا جاٹ نے رہگئے سو کے بیس

جس کا کام اُسی کو ساجے دوسرے کرین تو ٹھینگا باجے۔

بندر کیا جانے ادرک کا سواد - ناقدر

کو نعمت کی کیا قدر ہو۔ فرومایہ اعلیٰ چیز کو کیا جانے
بور کے لڈو کھائے سو پچتائے نہ کھائے
سو پچتائے۔ ایسی چیز جس کا عدم و وجود
دونون قابل افسوس ہو۔
بوہرے کی رام رام جم کا سندیسہ
قرضخواہ کا سلام بھی تقاضا ہے۔
بھات ہوگا تو کوّے بھی آ رہینگے۔ پیسہ
ہوگا تو دوست بہت ہونگے دولت دیکھکر
سب گرد ہوتے ہیں۔
بھادون سے بچے تو پھر مل رہین گے
آفت و مصیبت ٹل گئی تو پھر ملین گے۔
بھاگتون کے آگے مارتون کے پیچھے
نہایت بزدل شخص۔
بھدّرا ان کو کھائینگی۔ منحوس ساعت
مضرت پہونچائیگی۔
بھرما بھوت سنکا ڈائن۔ بے بنیاد
اوہام سے خوف پیدا ہونا۔
بہرے کے آگے گائے ناگونگے کے آگے
گل۔ اندھے کے آگے ناچنا تینون اللّل
بللّل۔ جان بوجھکر لاحاصل کام کرنا جس
سے کچھ فائدہ نہو۔
بہت بال پت تریا پت نار کسی سی لیں
سمپت کو کا جھنکت ہو کہ پت کو بروا اندلیں

جس جگہ بہت آقا و حاکم ہون یا نابالغ حاکم
ہو یا عورت آقا ہو یا کوئی بھی نہ ہو ایسی
جگہ خوشحالی و در کنار آبروریزی کا اندیشہ ہے۔
بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکارے
ہر شخص کو ضروری چیز کی ہر دم جستجو رہتی ہے
بھوکے نے بھوکے کی ماری دونون
کو غش آیا۔ مشقت لاحاصل اور مفلسی
مین مفلس کی مدد۔
بھولے باہمن گائے کھائی اب کھائے
تو رام دوہائی۔ ایک بار زک اٹھا کر
آیندہ کے لیے ہوشیار ہو جانا۔
بھید سے بھید چرواپو چھے پڑوا نیگا ہی
اپنے مطلب کی تحقیقات در پردہ کرنا۔
بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی
پگھرائے۔ بیوقوف آدمی جوہر شناس نہین ہوتا
ہنر جو رکھے سادھو سا تھ کچھ نہ آوے
اُس کے ہاتھ۔ نیک آدمی کی عداوت مین اپنا ہی نقصان ہے
بیگانے بھروسے پر کھیلا جو آج نہین تو کل موا
دوسرے کی بھروسے پر کوئی کام کرنا خود کو بلا مین ڈالنا ہے

پ

پانی کا مال پرایت جائے چور پڑے یا ٹھگ لگ
جائے خسیس آدمی کا مال ضرور تلف ہوتا ہے

پار والے کہین دار والے اچھے وار والے کہین پار والے اچھے۔ آنیس کا رشک وحسد۔

پانچون نیڈرے چھٹے ناراین پشورے مین برکت باطنی۔

پانچے مین پچاسے ٹھاکر۔ کمزور کا شہ زور سے دبکر صبر کر لینا۔

پانڈرے جی پچتا ئینگے پھر وہی چنے کی کھائین گے۔ جس چیز سے گریز ہو مجبوری مین اُسی پر راغب ہونا۔

پانڈرے دونون دین سے گئے حلوا بھئے نہ مانڈرے۔ زیادہ منفعت کی ہوس مین گرہ کا بھی کھو بیٹھے۔

پانی کا ہگا منھ تک آتا ہی۔ بُری کام کا بُرا انجام

پانڈرے جیئین تو پتیا ئین۔ زندگی سے یاس ہو جانا۔

پرایا بگاری بڑا دھوم دھاری غیر کا مددگار بڑا ایماندار

پرائی آس نت اوپاس۔ دوسرے کے بھروسے پر راحت نہین۔

پرائے خلئے پر شکرا پالنا۔ دوسرے کی کمائی پر بسر کرنا۔

پرائی گانڑ مین لکڑی گئی بھس مین گئی۔ پرایا درد معلوم نہین ہوتا۔

پڑھے پاتھ لکھ بوڑھا بھئے انیٹین باندھ کچہری گئے۔ پڑھ لکھکر علم سے بے بہرہ رہے۔

پڑھین فارسی بیچین تیل یہ دیکھو اُس کے کھیل۔ ہنر مند۔ بد قسمت شخص

پوت کے پاؤن پالنے مین پہچانے جاتے ہین۔ ابتدا ہی سے کسی کی نیکی بدی پہچان لی جاتی ہے۔

پون کا پوت بیتال کا راجہ۔ تلون طبع ہونا۔ مستقل مزاج نہونا۔

پوتھی تو تو تھی بھئی پنڈت بھیا نہ کوئے ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہوئے۔ علم و فضل سب بیکار ہے اگر خدا کی محبت نہو۔ وہی عارف ہے جو خدا کا نام لے۔

پھسل پڑے کی ہر گنگا۔ اتفاقیہ حسنات

پھٹے مین پاؤن دفتر مین ناؤن دخل در معقولات دینا۔

پھونکنے نہ پھانکنے کے ٹانگ اُٹھا کر تاپنے کے۔ خود غرض کام چور۔

پیٹ مین پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا آسودہ حال ہوکر پچھلی باتون اور پریشانیون

کو بھول جانا اور اترانا۔

پیٹ مین پڑین روٹیان تو سبھی گلان موٹیان۔ آسودگی کے عالم مین دور کی سوجھنا

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو۔ اپنے تئین اورون پر مقدم کرنا۔

ت

ترت دان مہا کلیان۔ فوری داد و دہش کا احسان زیادہ ہوتا ہے۔

ترک سیجے تو بہنا سنگ۔ ذلیل کے ساتھ خفیف منفعت اٹھانا۔

تم کاٹو ناک اور کانی مین نہ چھوڑون اپنی بانی۔ لاکھ تنبیہ اور سیاست ہو مگر اپنی عادت بد نہ چھوڑنا۔

تمھارے منھ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادہار۔ تمھارا پس خوردہ ہماری پرورش کا ذریعہ ہے۔

تن سُکھی تو مَن سُکھی۔ تندرستی سے دل کو راحت ہوتی ہے۔

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کی گانڑ پھٹے۔ کسی کے مصارف پر آپ کڑھنا۔

تین ٹانگ کی تھوڑی ہی تو مَن کی لدنی۔ طاقت سے زیادہ حوصلہ و ہمت

تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی

گرہ مین۔ محض نکما اور ناکارہ۔

تیسرے آنکھون مین بھکھڑا۔ دوادمیون مین تیسرا مخل ہوتا ہے۔

ٹ

ٹاٹھی بھرے تپا سا اور ڈھری گرے تماشا۔ غیر منکوحہ عورت کی کیسی ہی ناز برداری ہو مگر وہ خوش نہین رہتی۔

ٹاٹ مین مونجھ کا بخیہ۔ غیر مناسب چیزون کا اتصال۔

ٹال مٹول وقت کے چور۔ کام چور مجہول نوکر۔

ٹرکھو لو نکھٹو آئے۔ نکمے خاوند کا بیجا تحکم۔

ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے۔ بددیانتی اور جبر سے روپیہ جمع ہوتا ہے۔

ٹھیٹھرے ٹھیٹھرے بدلائی۔ دو ہم پیشہ لوگون کی چال کی باتین۔

ٹھالا بنیا تولے بانٹ۔ بیکار کا نکما کام۔

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم۔ کسی شخص کی ناجائز حرکتون کو روک نہ سکنا۔

ٹک جیجے تو کیا جیجے۔ قلیل زندگی کا کیا بھروسہ۔

ٹک جیجے امر ہوے۔ قلیل زندگی

کا بھی شکرانہ بہت ہے۔

ٹوٹکون گاج نہین ٹلتی۔ ادنی تدبیر سے بڑی مصیبت نہین رفع ہوتی ہے۔

ٹیپ ٹاپ کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا۔ بیگانے مال پر شوکت و حشمت جتانا۔

ٹڑھے کو گھن نہین لگتا۔ شریر آدمی کا کوئی کچھ نہین کرسکتا۔

ج

جاپوت دکھن وہی کرم کے لچھن۔ ہر جگہ مقدر ساتھ ہے۔

جا بدھ راکھے رام تا بدھ رہیے۔ تقدیر پر شاکر رہنا۔

جا کارن مونڈ مونڈائیو سوہی دکھ آگے آئیو۔ جس خطر سے بچنے کے لیے نقصان کیا وہی پھر سامنے آیا۔

جا کو راکھے سائیان مار سکے نہ کوئے۔ خدا نگہبان ہے تو کوئی ضرر نہین پہونچا سکتا

جانین نہ بوجھین کٹھوتا لیکر جو جھین۔ بیجا و بے بنیاد مناقشہ و لڑائی۔

جب آوے برسن کا جا و بچھو اگنے نہ تیرو اباؤ۔ جب حق تعالی برساتا ہے تو پچھوا پروا کچھ نہین دیکھتا ہے۔

جب باوا مرینگے تب بیل بٹینگے۔ اُمید موہوم پر عہد و پیمان۔

جب سے جنمے بال تب سے یہی حوال ہمیشہ سے یہی حال دیکھا ہے۔

ججمان چاہے نرک مین جائے چاہے سُرگ مین مجھے دہی پوری سے کام

کوئی بنے یا بگڑے اپنے منافع سے کام ہے۔

جس باٹ نہ چلنا اُسکا پوچھنا کیا۔ جس بات سے کچھ غرض نہو اُسکا پوچھنا عبث ہے۔

جس دیس مین رہیو واہو کی سی کہیو اونٹ بلبلائے گئی تو ہانجی ہانجی کہیو

جن مین رہے انھین کی سی کہے۔ خوشامد اور تائید کلام۔

جس کا باپ اُس کا باپ۔ گنہگار کو خوف ہونا چاہیے۔

جس کا چن اُس کا پن۔ جو صرف کرے اُسی کا نام ہو۔

جس کے چار بھیا مارین دھول چھین لین روپیا۔ چار آدمی ملکر جس کو چاہین لوٹ لین۔ جماعت کی کرامت ہے۔

جس کی بندری وہی نچائے۔ جس کا جو کام وہی کرے۔

جس کی بھیٹ نہ ہو لوائی وہ کیا

جانے پیر پرائی۔ مصیبت کا مزا مصیبت
زدہ ہی جانتا ہے۔ قدر عافیت کسے داند
کہ بہ مصیبتے گرفتار آید۔

جنھین نہ سوجھے پیر کار وضہ وہ بھی
ہاتھ پکڑ کر چلین سیر و تماشا۔ انتہائی
مرتبہ کا شوق۔

جن جائے انھین لجائے۔ ناخلف
اولاد سے والدین کو ذلت۔

جنم کے اندھے نام نین سکھ۔ جنم کے
دکھیا نام چین سکھ۔ لیاقت کے خلاف
مشہور ہونا۔

جورو چکنی میان مزدور۔ باطن مین
خوشحال ظاہر مین کنگال۔

جورو نہ جاتا اللہ میان سے ناتا۔ یعنی
مجرد رہنا۔

جورو کو آدمی امان کہنے لگتا ہے۔ یعنے
جب انسان سخت رنج و مصیبت مین مبتلا
ہو جاتا ہے تو پھر سوجھائی نہین دیتا۔

جون جون بھیگے کامری تون تون
بھاری ہووے۔ جس قدر سن زیادہ
ہوتا ہے تمانت زیادہ ہوتی ہے۔

جو سیر سے جی مین سو باہمن کی پوتھی
مین۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو سیر سے سو راجہ کے نہین۔ اپنی
کم حیثیت پر اترانا۔

جو نیچا ہیونتا ہی ہین سو اونچا بیٹھتا وین
جو سلوک کرنے والے ہون اب نہ کرین۔

جہان چار برتن ہونگے وہان کھڑ کینگے
بھرے گھر مین نزاع لفظی ہو ہی جاتی ہے

جہان مرغا نہین ہوتا وہان کیا سویرا
نہین ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہین رہتا

جہان نون کے آگھیڑے کہین مردہ
ہلکا ہوتا ہے۔ قلیل مصارف کی تخفیف
عظیم مصارف کے بار کو کم نہین کر سکتی۔

جہان سینک نہ جائے وہان موسل
گھسیڑنا۔ بے انتہا جھوٹ بولنا۔

جہان روکھ نہین وہان رنڈ روکھ سہی
جہان کچھ نہو وہان ذلیل سے ذلیل چیز
بھی غنیمت ہے۔

جیسا دودھ ویسی بدھ۔ بچے مین
مان کا اثر لابدی ہوتا ہے۔

جیسا دے ویسا پاوے پوت بھتار
کے آگے آوے۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے

جیسے بھر ننٹ دیو ویسی نکٹی پوجا
فرومایہ کے ساتھ حقارت آمیز برتاؤ
کرنا چاہیئے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے ڈولی چڑھ کے ۔ جیسے اپنے تھے ویسے ہی بیگانے نکلے۔

جیسے کو تیسا ملا سُن لے راجہ بھیل لوہے کو دیمک کھا گئی لڑکے کو لے گئی چیل ۔ ہر فرعونے راموسیٰ ۔

جیسی سیوا کرے ویسا میوہ کھائے جیسی خدمت کرے ویسی عظمت پائے

جیسے ناگ ناتھ ویسے سانپ ناتھ سگ زرد برادر شغال جیسے خود ویسا ہی ساتھی

جیسے گنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس نکما آدمی گھر باہر یکسان ہے ۔

جیت نہ دیہون کورا مرے اُٹھاہون چوڑا ۔ زندگی مین تکلیف دینا مرجانے پر اُس کا ذکر کرنا اور محبت جتانا ۔

جیسے ہر گُن گائیے ویسے پھل پائیے جیسا کام ویسا نتیجہ ۔

چ

چاکر سے کو کر بھلا جو سووے اپنی نیند ۔ فرمانبرداری بڑی چیز ہے ۔

چاکر کے چاکر جو کرے بیشکار ۔ محکوم کا اپنے محکوم سے تعمیل کرانا ۔

چاکری مین آکھڑی کیا ۔ نوکری مین سستی نہ کرنا چاہیے مستعدی لازم ہے ۔

چاہے ادھر سے ناک پکڑو چاہے اُدھر سے ۔ بات ایک ہی ہے ہر طرح مساوی ہے

چپڑی اور دو دو ۔ عمدہ اور بہت چیز چاہنا ۔

چلنی بھر پانی مین ڈوب مرو ۔ یعنی کچھ تو شرم و غیرت کرو ۔

چپے جتنی کوٹھری اور بال محلہ دار ۔ کم ظرف تھوڑی پونجی پر اترانے والا ۔

چربی چھائی آنکھون مین تو ناچے لاگی آنگن مین ۔ تھوڑی دولت ہاتھ آجانے پر اتنا اترا گئے کہ اپنے جامہ سے باہر ہو گئے

چڑھ سیا یار کسکا دم لگایا کھسکا ۔ نشہ باز آدمی صرف نشہ کی طمع سے ساتھ دیتا ہے ورنہ وہ رفاقت نہین کرتا ۔

چرند مرغ خورند مرکر جانا ۔ خورد برد کر جانا کھا جانا ۔

چڑیمار کا ٹولہ چھانت چھانت کا جنور بولا ۔ اپنے اپنے خیال اور اپنی اپنی لیاقت کے موافق مختلف آدمیون کا باتین کرنا ۔

چکلس ہونا ۔ تھوڑی سی جگہ پر بہت آدمیون کا مجمع ہونا ۔

چکنے گھڑے ہین۔ بیغیرت ہین۔
چکنے مُنھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے کی سب مدارات کرتے ہین۔
چلتے بیل کی گانڑ مین اُنگلی کرتے ہین بُرے شریر ہین۔ اچھے خاصے چلتے ہوے کام مین اڑنگاتے ہین۔
چلتے چور لنگوٹی لابھ۔ اتفاقیہ فائدہ بہت سا نقصان ہونے پر جو کچھ ملجائے غنیمت ہے۔
چیلوؤن کی خاطر گتھری نہین چھوڑی جاتی۔ غیر کے لیے اپنون سے نہین بگاڑی جاتی
چل نہ سکون میرا کودن نام طاقت سے زیادہ حوصلہ۔
چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے تکلیف گوارا کرنا۔
چمر سو بیچ مین پڑے۔ مشکل مین مبتلا ہوگئے
چمڑے کا جہاز چلتا ہے۔ زناکاری کا پیشہ ہوتا ہے۔
چوبے مرین تو بندر ہون بندر مرین تو چوبے ہون۔ یعنے یہ دونون اپنا وطن متھرا بندرابن نہین چھوڑتے۔
چوچیون مین ہاڑ ٹٹولتے ہین۔ اُمید موہوم کا بھروسا کرتے ہین۔

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا۔ بُرے کام کی عادت ترک کرنے کے بعد بھی کچھ باقی رہتی ہے۔
چونی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔ فرومایہ کا شرفا کا سا برتاؤ چاہنا۔
چھوٹا گھر بڑا اسمد ھیانہ۔ اُس سے سابقہ جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو۔
چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بدشگونی کا نتیجہ نیک نہین ہوتا۔
چھینکتے ہی ناک کٹی۔ ابتدا ہی بگڑ گئی
چھلنی مین دودھ دوہے کرم کو دوس دے۔ دیدہ و دانستہ سوءِ تدبیر کرکے تقدیر کو بُرا کہنا
چھپے رستم ہین۔ بڑے حضرت ہین انکے ہنر پوشیدہ ہین طنزیہ کلمہ
چھُری بند بھائی۔ قصابون سے مراد ہی
چیان سی گانڑ پر ہاتھی کا بیعانہ۔ ادنیٰ شخص ہو کر اعلیٰ کامون کا حوصلہ کرنا۔
چیرے چار بکھیرے پانچ۔ نہایت فربہ اندام شخص

ح

حجرا بھی مجرا ہے۔ تنہائی بھی غنیمت بھی
حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے نفع پر ایمان کھو دینا

حیفی بچہ ہے۔ بڑا ہی بزدات اور شریر ہے

خ

خاکی انڈا ہے۔ اصل بے بنیاد یعنے نسب کا کمتر ہے۔ حرامی ہے۔ مان باپ کا پتا نہین ہے۔

خربوزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے مینھ۔ ناری چاہے زور کو بالک چاہے نینھ۔ ہرشے اور ہر شخص اپنی مرغوب چیز کا طالب ہے۔

خصم کیا بُرا کیا کرکے چھوڑ دیا اور بُرا کیا۔ عیب ہر حال مین مذموم ہے۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر مین بہت کچھ آراستہ باطن مین کچھ نہین۔

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

د

دادا لے پُن گیا پوتون نے تگا نڑ مرائی۔ ناخلف اولاد سے خاندان کی بدنامی۔

دائی میٹھ دادا میٹھ سر گے کو جائے۔ ہر طرح فائدہ کی خواہش نقصان سے حذر

دکھن گئے نہ باہوڑے رہے چنذیری چھانو۔ دکھن جا کر پھر کوئی نہین پھرتا وہین کا ہو رہتا ہے۔

دلی کی بیٹی متھرا کی گائے۔ کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی متھرا گوکل والے بیٹی اور گاے کو وطن سے جدا نہین کرتے

دن ڈھلا مزدور ہٹا۔ جہان چھٹی کا وقت آیا اور نوکر کھسکا۔

دودھ سے مکھی نکال کر پھینک دینا۔ تعلق شکست کردیا۔ خارج کردیا۔

دو بر مھرارو کو بر بھارو۔ لاغر آدمی محنت نہین کرسکتا۔

دولھانے دولھن پائی شہبالے نے گانڑ مرائی۔ دو رفیقون مین صرف ایک کا فائدہ ہوتا ہے۔

دھوبی کا چھیلا ایک اُجلا ایک میلا۔ بدوضع دو رنگا شخص

دُھپیانا۔ چپتین لگانا۔

دھاؤ دھاؤ کرم لکھا ہی سوہی پاؤ۔ لاکھو تدبیر کرو تقدیر سے زیادہ نہین ملتا

دھول دھپا کرنا۔ ہاتھ بیری کی دنگی کرنا۔ چپت بازی کرنا۔

دیوار کھوئی آلون نے گھر ڈبویا سالون

نے۔ دیوار مین طاقون کی کثرت گھر مین سانپون کی مداخلت مفر ہے۔ دیکھنے مین ننھی کھا جاوے دھنتی صغر سن مگر تکلیفون کا متحمل۔

ڈ

ڈائن کھائے تو منہولال نہ کھائے تو منہولال۔ بدنام آدمی بے سبب بھی بدنام ہوتا ہے

ڈنڈا سی پونچھ بدھانہ کا رستا۔ کمال بے سامانی پر سفر کرنا۔

ڈونڈنا اچھا ہنڈنا بُرا۔ ہر جگہ کی سکونت سے ایک جگہ نقصان اُٹھانا اچھا۔

ڈول پر کا دانہ۔ بے محنت کی چیز۔

ڈیل ڈول در گنبد آواز در پُھس۔ جسامت اتنی بڑی جرأت کچھ نہین ہوتا پھس آدمی۔

ذ

ذات پات پوچھے نہ کوے جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ خداشناسی ریاضت پر منحصر ہے ذات پر موقوف نہین۔

ذرا چھری تلے دم لے۔ کچھ ٹھہر جلدی مت کر۔

ر

رانڈ کا رونا بازار کا سودا کس نے سُنا۔ ان دونون کی دادرسی نہین ہوتی۔

رات بھر گایا بجایا سویرے بھیا کے پُوتو نہین۔ کسی کام کا قریب لااختتام ہونے پر بے نتیجہ ثابت ہونا۔

راجہ نل پر بپتا پڑی بھونی مچھلی جل مین گری۔ بنے ہوئے کام کا بدقسمتی سے بگڑ جانا۔

راج کا راج مین ناج کا ناج مین بیاج کا بیاج مین سماج کا سماج مین اپنے اپنے محل پر ہر ایک بات۔

راجہ راج پر جا سکھی۔ بادشاہ کی یا اس سلطنت مین رعایا کو راحت ہوتی ہے

راکھ پت رکھا پت دوسرے کی عزت کروگے تو وہ تمہاری بھی عزت کرے گا۔

راہ چھوڑ کر ادھ چلے تیرت دھوکا کھائے کو راہ چلنے والا ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے

راجہ روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔ رانی روٹھین گی اپنا سہاگ لینگی۔ بادشاہ ناراض ہوگا شہر بدر کردیگا۔ رانی روٹھین گی تو اپنے خاوند کی ہو رہینگی۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ مال

حرام کھانا مفت خوری۔

رانڈ سانڈ بھانڈ بگڑے بُرے۔ ان سب کا موافق رکھنا مصلحت ہے۔

رانڈ سانڈ سیڑھی سنیاسی ان سے بچے تو سیوے کاشی۔ رانڈ سانڈ بلند سیڑھی اور سنیاسون کا خوف زیادہ ہوتا ہے یہ سب آدمی کو بہت ستاتے ہین۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقون کے گھر گڑاکا۔ بازاری طوائف کے گھر تو حلوا مانڈی پکے اور عاشقون یعنے تماش بینون کے گھر فاقہ ہوئے۔

رن کی فکر نہ وہن کی چوٹ یہ دھم دھوسر کا ہے موٹا۔ بے فکر توانا آدمی

رنگا سیار ہے۔ جو شخص بظاہر نیک کردار اور باطن مین بدکردار ہو۔

رنگا کے آنا خصوصیت مآب ہونا۔

روپیہ پرکھین بار بار آدمی پرکھین ایک بار۔ انسان کو ایک دفعہ پرکھنا کافی ہوتا ہے اور روپیہ کو بار بار۔

روئی کے دھوکے کہین کپاس نہ نگل جانا۔ آسمان کے دھوکے مین کہین مشکل مین نہ پڑ جاؤ۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی کھانسی باعث امراض اور ہنسی موجب فساد ہوتی ہے۔

روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا مفت مفت کا قبضہ و اختیار جتانا۔

روزی کو روتے ہین کھڑے ہو کر مُردے کو بیٹھکر۔ بیکاری بہت بری چیز ہے۔

رہوا مہوا کھیت ترائی ان کے مدھوا و دھار نہ کھائی۔ غلام مہوا ترائی کا کھیت بھروسے کے لایق۔ نہین۔

ز

زبردست کی جورو سب کی دادی غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ زبردست کا حمایتی بھی زبردست ہوتا ہے اور غریب کا حمایتی کمزور و کم قدر۔

زنخہ۔ وہ مرد جو عورتون کا رویہ و نزاکت عمل مین لاوے

س

سانپ کا بچہ سپنولیا۔ موذی کا بچہ موذی

ہی ہوتا ہے۔

سارا گانؤن جل گیا کاڑی میگھا پانی دے۔ سرتاپا برباد ہو جانے پر بھی اقبال کی تمنا باقی ہے۔

ساس ٹیؤہ مین فلان غائب۔ اپنون ہی مین کوئی چیز گم ہو جانا۔

ساگ کھائے اوجھ بڑھے ماس کھائے ماس۔ گوشت سب غذاؤن مین نہایت مقوی غذا ہے۔

سانبھر جائے الونا کھائے۔ نفع کی جگہ رہکر بھی نفع نہ حاصل کرے۔

سانپن کی سبھا مین جلیبھن کی لیا لیپ۔ موذی جہان بیٹھتے ہین ایذا رسانی ہی اونکو سوجھتی ہے۔

سب سے ملئے سب سے ملیے سب سے لیجیے جاؤ۔ جی ہان جی ہان سب کی کریے بسیے اپنے گانؤ۔ سب کی سن لینا چاہیے اور کرنا وہی چاہیے جو اپنے من مین آئے اور اپنے فائدے کی ہو۔

سب کے داتا رام۔ سب کا رازق خدا ہی

سدا کی بدنی اُرون کو دوس۔ اپنی بدتمیزی کا معترف نہونا اور عذر لنگ کرنا۔

سر سجدے مین گانڑ دغا بازی مین۔

پارسائی کے جامے مین مکر۔

سُرگ سے اُترا ببول مین اٹکا۔ ایک جگہ سے کام اجرا ہوکر دوسری جگہ الٹیھ ہو گئی

سکھ رانی بینا نہین کھائینگی۔ ناخوشی کی بات نخوتی گوارا نہین ہوتی۔

سکھ سنپت کا سب کوئی ساتھی۔ راحت مین سب کوئی ساتھ دیتے ہین۔

سنکا ڈاین منسا بھوت۔ وہم سے خوف پیدا ہوتا ہے۔

سنگ کسنگت اکیلے بھلے۔ بُرے ساتھی سے تنہائی اچھی

سوپ کا اُلارا سوپ مین نہین رہتا۔ کوئی شخص ہمیشہ نافہم اور نابالغ نہین رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ سمجھ آہی جاتی ہے

سو کی ہانی سہسر کی بکھانی۔ جتنا نقصان ہو اُس سے دہ چند بیان کرنا۔

سونے کا گڑوا پیتل کا پیندا۔ بے جوڑ بات بے تکی وضع۔

سو لگ گنتی پاون لگ ملتی۔ حتوتک گنتی کی انتہا اور پانؤن پر گرنے پر خوشامد کی انتہا ہو جاتی ہے۔

سولہ سنگار بارہ ابھوشن۔ عورت کا ہر صفت کرنا۔

سنسنانا۔ غائب کرنا۔

سیل ہی سیل گابھن ہوگیئں۔ مروت ہی مروت مین کارنا جائز کرالیا۔
سینٹھا ستلی سے درست ہونا۔ سازد سامان درست ہونا۔

ش

شان بڑی جیو نیکے ناہین۔ بدسلیقگی مین شان دکھانا۔
شحنہ چھپا پیال مین گوکھکے بیری ہوئے۔ درپردہ افشائے راز کرنا۔
شرع مین شرم کیا۔ جائز فعل مین شرم کیسی۔
شکار کے وقت کُتیا ہگاسی۔ کام کے وقت حیلہ سازی اور پہلو تہی کرنا۔
شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور کچھ بھی نہین

ص

صدر جہان کے بدر جہان چھوڑ یہانی جائین کہان۔ وطن ہی مین رہنا اور مصیبت و پریشانی جھیلنا لیکن باہر جانے سے گریز کرنا۔
صورت ورلیئون کی فلان قصائیونکا

ظاہر کے نیک اور باطن کے بد۔

غ

غریب کی جورو سب کی بھابھی زبردست کی جورو سب کی دادی۔ غریب کا ساتھی بھی غریب و کمزور اور زبردست کا ساتھی بھی زبردست ہوتا ہے۔
غریب کی جورو عمدہ خانم نام۔ مفلسی مین نام سے عزت نہین بڑھتی۔
غیر کی بدشگونی کو اپنی ناک کاٹی۔ کسی کا برا ماننے کو اپنا نقصان کیا۔

ف

فاتحہ نہ درود مر گئے مردود۔ کسی شے کا عبث ضایع ہونا۔
فضل کرے تو چھٹیان عدل کرے تو لٹیان۔ اگر خدا تعالی کا فضل ہو تو بیڑا پار ہے ورنہ انسان تو ہر طرح سے گنہگار ہے۔
فقیرنی کا پوت چلن احدیون کا۔ غریب ہو کر مزاج امیرانہ نہ محنت نہ مزدوری

گذر کیسے ہو۔
فقط تعویذ سے کام نہین نکلتا کمر کا
بھی زور چاہیے۔ ہر کام کے لیے تعویذ
ذعیرہ کے ساتھ ہمت بھی درکار ہے۔

ق

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی
کو برا کہنا۔ لوگون کے تعلیم کرنے سے پہلے
اپنے عادات و اخلاق کی اصلاح مقدم ہے
قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر کو تو آنے
دے گا۔ یعنے اگر انصاف نہ کرے گا تو
قید بھی نہ کرے گا۔
قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا
قاضی جی مرے کوئی نہین آیا حکومت
کا خوف بہت ہوتا ہے۔
قصائی کی گھاس گڑ اکھا جائے۔
یعنے کیا مقدور جو ہمارا نقصان ہو۔
قصائی کی بیٹی دس برس کی بٹیا جنتی
ہے۔ زبردست کا ہر کام جلد نکلتا ہے۔

ک

کانا ٹٹو بدھو نفر۔ بے سروسامانی
کا طنزیہ کلمہ۔
کانون مین سر گردون گا۔ بچون کو
خوف دلانے کا کلمہ۔
کام کو نہین کھانے کو ہون۔ کام
چور نوالے حاضر۔ جو کام کے وقت تو انکار
کرے اور کھاتے وقت موجود۔
کالا ہرن مت مار سانڈ اکو تر سے
ہو جائے گی رانڈ۔ جس کی ذات سے
فیض عام جاری ہو اس کی محافظت
مقدم ہے۔
کال نہ چھوڑے کوئے گدا ہو یا راجہ
ہوئے۔ موت سب کے لیے ہے امیر
ہو کہ غریب۔
کالے بادل ڈراؤنے دھولے برسنہار
بہت باتین بنانے والا آدمی کام کم کرتا ہے
کاتنا نہین آیا پونیان باٹنی تو
آگئین۔ بڑا کام نہین آیا چھوٹا تو آگیا
کاٹھ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجے بار
دغا بازی اور فریب ایک دفعہ چل جاتا ہے
کانٹا بڑا کریل کا اور بدری کا گھام
سوگن ہے بری چون کی اور ساجھے
کا کام۔ کریل کا کانٹا اور بدلی کے

دھوپ برائے نام اور سوت اور ساجھے کا
کام یہ سب برے ہوتے ہین۔
کایا بڑی کہ مایا۔ جان کو مال پر فوق ہے
کایا راکھے دھرم ہے دھرم راکھے
کایا۔ صحت جسمانی اور دینداری دونون
لازم و ملزوم ہین۔
کاتک کتیا ماہ بلائی۔ چیت چڑی
بیساکھ لگائی۔ کتیا کو کاتک مین اور
بلی کو ماہ مین اور چڑیون کو چیت مین اور
عورتون کو بیساکھ مین شہوت کا جوش
ہوتا ہے۔
کتے کی دم لاکھ سیدھی کرو ٹیڑھی ہی
رہتی ہے۔ خلقی عادت نہین جاتی۔
کچھ سونے کھوٹ کچھ سنارے کھوٹ
دونون جانب سے تھوڑی تھوڑی شرارت ہے
کر سیوا تو کھا میوہ۔ خدمت سے راحت ہے
کرم کی ریکھا امٹ ہے۔ نوشتۂ تقدیر
نہین مٹ سکتا ہے۔
کرگہ چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ
جولاہا کھائے۔ اپنا کاروبار چھوڑ کر
اور کام مین دخل در معقولات دے کر
نقصان اٹھانا۔
کرم ریکھا امٹ ہے۔ تقدیر کا لکھا کسی
طرح مٹ نہین سکتا ہے۔
کسالا سے مسالا۔ محنت سے سب کچھ ملتا ہے
کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو۔ پور ہو
یا آدھ ہو یا پون ہو۔ کس مپرسی کا عالم
کسی کو بیگن بیاے کسی کو بیج۔
مال مفت کسی کو ہضم ہو جاتا ہے کسی کو نہین
کل کے جوگی گانڑ مین جٹا۔ کمسنی مین
پیر سالی کا دعویٰ۔
کمبخت کا بیٹا لہو موتے اور بھاگوان
کا گھوڑا آدمی کے لیے لہو موتنا مضر ہے
اور گھوڑے کے لیے نہایت نافع ہے۔
کمائی نہ بھیا گاڑی جوتے پیر بھیا
بے سروسامانی مین شیخی۔
کو بجڑی اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔ کوئی
اپنی چیز کو برا نہین کہتا۔
کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔
یعنے کھاؤ یا نہ کھاؤ کوئی غرض نہین ہے
کھانے کو موا سینے کو اموا۔ مفلسی
مین ظاہری نمود۔
کھائی بھلی کہ مائی۔ مان کی محبت نہین
بلکہ اسکے نازونعم کی محبت ہوتی ہے۔
کھری کہیا داڑھی جار سچ کہنے والے
کو لوگ برا کہا کرتے ہین۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی - تُرت پھُرت
معاملہ کرنا اچھا ہوتا ہے اہتمام اور
انتظار بُرا معلوم ہوتا ہے -
کھڑا ... بادشاہ کے برابر شہوت کے جوش
مین نیک نہ بد کچھ نہین سوجھتا -
کھیت کھائے چڑی تول کے سر پڑے
نقصان کون کرے خسارہ کون سہے -
کھاد پڑے تو کھیت نہین تو ریت
کا ریت - جو کام کر خوب غور سے کر نہین
تو بیکار ہے -
کھائے پر کھایا آخر سب گنوایا زیادہ
حرص مین سب جاتا رہتا ہے -
کیون اندھا تو تے جو دو جنے آوین
کیون ایسا کام کرے جسمین بالائی خرچ پڑے

گ

گال کا ہارے مال کا جیتے - روپیہ والے
کے سامنے زبان درازی کچھ پیش نہین جاتی
گانٹھ جدی گھر ساجھلا کنبہ بارہ باٹ
ہر ایک کی کمائی جدا جدا بہتر ہے شرکت کا
کام خراب واتبر
گائے کا بھینس تلے بھینس کا گائے
تلے کرتا ہے - عجب جوڑ توڑ دغا فریب
سے گزران کرتا ہے -
گانون کا جوگی جوگنا آن گانون کا
سدھ - وطن مین آدمی کی قدر نہین
ہوتی اپنون کی نسبت غیر کی قدر زیادہ
ہوتی ہے -
گاجر کی پونگی بجی بجی نہین تو توڑ کھائی
تدبیر راست ہوئی تو فبہا ورنہ ارمان تو نکل گیا
گانڈو - زنخہ - بزدل -
گانڑ گردن کی خبر نہ ہونا - نہایت غافل
ہونا - چرکین سے

گانڑ گردن کی رہے گی کچھ نہ حیرت سے خبر
سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا

گانڑ مین اُنگلی کرنا - دق کرنا پریشان
کرنا - ستانا - چرکین سے

آج کی گانڑ مین گردے جو شیخ کے انگلی
یہ شوخیان تجھے اے جان جان نہین معلوم

گانڑ لنگوٹی فتح خان - مفلسی مین شیخی -
گانڑ مین گُو نہین کوے مہمان - مفلسی
مین فراخ حوصلگی کے دعوے -
گانڑ پھٹ جائے مگر چوتڑ نہ ہٹے -
کچھ بھی ہو مستقل مزاجی مین فرق نہ آئے
گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارے - بزدل

آدمی انہون سے دعا کرے۔
گانٹھ گرہ کوڑی نہین گتّے والے ہوتا
مفلسی مین ظاہری نمود۔
گانون اور کا ناؤن اور کا۔ بیگانی چیز
سے اپنی شہرت۔
گدھے کا کھایا پاپ کا نہ پُن کا نالائقون
پر احسان کرنا اکارت جاتا ہے۔
گدھے کو گلقند یا خشکہ۔ ادنی آدمی کو
اعلی چیز کی کیا قدر۔
گگری دانہ سوداوتانا۔ پیٹ بھر کھانا
ملنے سے غرور ہو جانا۔
گنوار کا بانسا توڑ دے ہانا۔
گنوار کی ہتیلی بھی پسلی توڑ دیتی ہے۔
گود کا چھوڑ پیٹ کی آس۔ حال کے
فائدہ کو چھوڑ کر آئندہ کی امید کرنا۔
گوشت کھائے گوشت بڑھے گھی
کھائے بل ہوئے۔ ساگ کھائے
اوجھ بڑھے تو بل کاہے سے ہوئے
حتی الوسع غذا مرغن کھانا چاہئیے تاکہ طاقت ہو
گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من
پچھتائے۔ اظہار سخن کی جرأت نہونا۔
گھر کی ٹیکلی باسی ساگ۔ کسی کے اظہار
تحقیر کے لئیے یہ کلمہ غصہ مین کہتی ہین یعنی محض

لان زنی اور کچھ نہین۔
گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر
خانہ بدوش آدمی جہان پڑ رہا وہین گھر ہے
گھوڑے کی دُم اگر بڑھے گی تو اپنی
مکھیان اُڑائے گا۔ ہر ایک کو اپنا
مطلب ملحوظ ہوتا ہے۔
گھر آئے پیر نہ پوجیے باہر پوجن جا
قابو کے وقت کام نہ کرے بعد کو تدبیرین
کرتا پھرے۔
گھر رہے نہ تیرتھ گئے موند منڈا کر
جوگی بھئے۔ گھر مین بیٹھے بیٹھے تجربہ کاری
کا دعوا۔
گھر کا پرسیا اندھیری رات۔ اپنون
کی مدارات اپنون مین۔
گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا
حال یکسان ہے۔
گھر مین نہین دانے اماں چلین
بھنانے۔ ظاہری نمائش۔
گُہ کا پوت نوسادر۔ اپنی اصلیت
کے موافق ہونا۔
گُہ نہین چھی چھی۔ جس شے سے نفرت
ہو اُسکو دوسرے نام سے گوارا کر لینا۔
گیارہ ہو ڈنڈ ایکادشی۔ فاقہ کر کے

روزے کا بہانہ۔
گیا وہ نر جن کھائی کھٹائی۔ گئی وہ ناری جن کھائی مٹھائی۔ مرد کو کھٹائی کا لپکا ضعیف و سست کر دیتا ہے۔ اور عورت کو مٹھائی کا چسکا خراب و آوارہ کرتا ہے۔
گئے تھے ہر بھجنے اوٹن لاگے کپاس۔ گئے تھے اللہ کام کو مصروف ہو گئے اور کام مین
گئے کناگت ٹوٹی آس باہمن روین چولھے پاس۔ کناگت مین برہمنون کے خوب گھرے ہوتے ہین اُنکے جانے پر روئین نہین تو کیا کرین۔
گیدڑ اورون کو سون بتائے آپ کُتون سے پھٹروائے۔ جب اپنی خبر نہین تو اورون کی کیا ہوگی۔

مین شرم و حیا کیسی۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اس طرح کرنا چاہیے کہ کام ہو جائے اور کسی طرح کا نقصان نہو۔
لانڈی نہ مورا کیا لیگا نیوتا چورا۔ گھر مین جب کچھ ہے ہی نہین تو چور مسرا کیا لیگا۔
لاچاری پربت سے بھاری مجبوری بُری چیز ہے۔
لچھمی بن آدر کون کرے۔ گھر مین عورت ہی نہین تو خاطر و مدارات کون کرے
لکڑی کے بل بندریا ناچے۔ حکومت و سیاست سے کام نکالنا۔
لگ بھگ ہونا۔ قریب قریب ہونا۔

	ل	

لابھ بنا نہین ہر کے۔ خدا پرستی بھی کسی طمع سے ہوتی ہے۔ منفعت خدا کی دین پر منحصر ہے۔
لالہ کے نوکر ہین بھانڈا کے نوکر نہین آقا کے کلام کی تائید اور فرمانبرداری مقدم ہے
لاگ ہوئی تو لاج کہان۔ دشمنی

	م	

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ گھر بھر کی عقل ماری گئی ہے۔
مانگے تانگے ٹکڑے بازار مین ڈکار۔ دوسرون کی امداد پر اظہار شیخی۔
مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے پیزار۔ جب مانگے تانگے کام نکل جائے

توپھر کیون اپنے سر بکھیڑا لے۔
مایہ تیرے تین نام۔ پرسا۔ پرسو۔
پرسرام۔ دولت سے خواہ مخواہ آدمی
کا مرتبہ بڑھجاتا اور نام اچھا ہوجاتا ہی۔
اگھ پوس کی بادری اور گنوار کا
گھام۔ ان سب کو جھیل کر کرے
پرایا کام۔ نوکری کرکے گرمی سردی
برسات سب جھیلنا پڑتا ہے۔
مان کہے میرا ہوا بڑیرا۔ عمر کہے مین
آئی نبیڑا۔ مان بچے کے جوان ہونے سے
خوش ہوتی ہے اور اُس کی موت قریب
آتی جاتی ہے۔
مان بیٹی مین فلان غائب۔ اپنون
ہی مین کوئی چیز گم ہوجانا۔
مایا مونچھ کر نیچے ہالے دھرا دھرایا
سگر ہرے ہالے۔ صرف زبانی اظہار
محبت کرنا سلوک کچھ نہ کرنا۔
مت کردار جو بھگتے کار۔ جب تک آسانی
سے کام نکلے سختی نہ کرنا چاہیے۔
مکھی مار بڑا ہے چمار۔ غریبون کو ستانے
والا بہت برا۔
مگھا گے برسے متا گے پرسے۔ مگھا
زمین کو مان فرزند کو آسودہ کرتی ہے۔

من سانچا تو سب سانچا۔ دل کی سچائی
چاہیے پھر سب کچھ سچ ہی زبان سے نکلے گا
من ملے کا میلا چیت ملے کا چیلا۔ دل
ملے کی دوستی۔ مریدی خوب ہوتی ہے۔
منھ پر کہے سو مونچھ کا بال اور پیچھے
کہے تو جھانٹ کا بال۔ منھ پر سچی بات
کہنے والا مرد ہے۔
منگبو بھلو نہ باپ سے جو اللہ رکھے
ٹیک۔ اگر خدا تعالی نباہ دے تو
باپ سے بھی کچھ طالب نہونا چاہیئے۔
منش کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے
معاملہ پڑنے سے انسان کا حال کھلتا ہی
من چنگا کٹھوتی مین گنگا۔ ہر شخص
اپنے آرام کا طالب ہے دوسرے کے
دکھ مصیبت کی کیا پروا۔
موڑے کا گھاؤ میان جانے یا پاؤ
اپنی مصیبت ہر شخص خود ہی سمجھ سکتا ہے
مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون
برادری مین سب برابر ہین۔
میرے من کچھ اور ہے کرتا کے من
کچھ اور۔ اودھو کہین مادھو سے کہ
جھوٹی من کی دوڑ۔ آدمی کسی خیال
مین ہوتا ہے اور تقدیر کچھ اور ہی کرشمہ

دکھاتی ہے من درجہ خیالیہ وفلک رچھیال میلامین جھمیلا ہوا ہی کرتا ہے۔ بکثرت وہجوم مین تکرار ہو ہی جاتی ہے۔

ن

ناچ نہ جانون آنگن ٹیڑھا۔ اپنی کم شقی اور بدسلیقگی کو حیلتا چھپانا۔

ناچنے نکلین تو گھونگھٹ کیا۔ بیہودہ کام مین شرم کیسی

ناؤن گانؤن ٹھانؤن نت نئے۔ مختلف مقامات یا اشخاص کے نام ہمیشہ نئے نئے سن پڑتے ہین۔

نائی دھوبی بید قصائی۔ ان کا سوتک کبھی نا جائی۔ نائی دھوبی طبیب قصائی یہ چارون ہمیشہ سے کثیف طبعیت ہوتی ہین

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ نادان کی دوستی ایسی جیسے بالو مین پیشاب کردیا کہ نشان تک نہ رہا۔

نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے۔ کم ہمت اپنون ہی کا نقصان کرتا ہے۔

نت کنوان کھودنا نت پانی پینا یعنیا کمانا روز روز آتنا اور ادنیا اور کھالینا۔

نٹ کھٹ ہے۔ بڑا شریر ہے

ندی ناؤ کا سنجوگ۔ اتفاقیہ ملاقات نسیٹھ ہونا۔ بدگزرنا منحوس ہونا۔

نشہ پانی کرلیا۔ کھا پی بیٹھے۔

نصیبون کے بلیا ایکا ئی کھیر ہوگیا دلیا۔ قسمت کی نحوست دیکھیے کیا کیا ادھر کیا ہوگیا۔

نگھنوی ڈہاٹ نہ ترازو پائی نہ باٹ کاہل اور کام چور کبھی مقصد مین کامیاب نہین ہوتا

نہ گندی گی جائے نہ کتا کاٹے نہ برے سے تعلق رکھے نہ ذلت اٹھائے۔

ننگی دیکھ چیداتی لاگی تبھی موجودہ کو دیکھکر رغبت ہونا۔

نوکر لاڈ کیور کے ہونٹ ملین حق لین۔ خلیق آقا کے نوکر صرف خوشامد سے کام نکالتے ہین۔

نو نیدھ بارہ سدھ۔ اپنے مطلب کا بخوبی حاصل کرنا۔

نہ دھوبی کو اور پروہن نہ گدہے کو اور کسان۔ نہ آقا کو دوسرا نوکر میسر آنا نہ نوکر کو دوسرا آقا نصیب ہونا۔

نہ نگلے نہ راستہ چھوڑے۔ ہر طرح سے تنگ کرنا۔

نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ حاسد کی

نظر سے بچتے رہنا اچھا ہے۔
نیم کی ٹہنی ہلانا۔ آتشک مین مبتلا ہونا
نیوتا با مہمن بیری برابر۔ جس سے کچھ
دینے کا وعدہ کرکے نہ دیا جاوی تو وہ دشمن ہو
جاتا ہے۔

و

واہ پیر ملیا پکائی کھیر ہوگیا دلیا۔ مراد
کیا مانی تھی اور ہوا کیا۔
ولے ویلا مچانا۔ واویلا کرنا فیل کرنا۔
واہ واہ گھر گھسنا کا بچہ تانا شاہ۔ ادنی
کنگال ہوکر عالی دماغ بننا۔
وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت۔
دوست دشمن کی پہچان مصیبت کے وقت
ہوتی ہے۔
وہ گھر ہین اور جہان تو ہین کلیوا
کھاتی ہین۔ بے فیض سرکار بے فیض گھر

ہ

ہاتھی کے پانون مین سب کا پانون
امیرون کی دولت سے غریبون کی پرورش ہوتی ہے
ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا ہاتھی
اُسکا نانون۔ جو مالک ہوتا ہے نام اُسی کا ہوتا
ہے چیز کہین رہے۔
ہَت تیری دُم مین نمدا۔ کلمۂ سرزنش۔
ہٹا ؤ مکھنا لاؤ دیکھنا۔ بھوک کے وقت سوکھا
کھانیکے دوسری شے کی رغبت نہین ہوتی۔
ہرانی جتانی کرنا۔ کٹ حجتی اور بحثا بحثی کرنا۔
ہگ مارا۔ خوفزدہ ہوگیا۔
ہگلے اور آنکھین گریرے۔ قصور کرکے اُلٹا دھمکانا۔
ہماری بلی اور ہمین سے میاؤن۔ محسن
اور مربی سے گستاخی و بدمزاجی۔
ہندی کی چندی نکالنا۔ چھان بین کرنا
ہونہار بروے لیسے لیسے پات/جائے سب سد ھد
جیسی نیت ہوتی ہے ویسی ہی عقل بھی ہوجاتی ہے
ہوئیے واہے کے بھاگ سے بھلی کہت
کیا جانے۔ کلمۂ خیر ہر ایک کے حق مین کہنا چاہیے
آگے اوس کی قسمت۔

ی

یاران چوری نہ بیران دغا بازی۔ ہر
ایک سے خوش معاملگی۔
یا غور غریبان یا رخصت جھنجھانہ۔ یعنی یا تو میرے
حال کی موافق خبرگیری کرو یا جواب بمرد و رخصت کردو

قسم سوم

خاص مصطلحات

نشہ بازان وپیشہ وران وغیرہ

الف

افیون کی اصطلاحیں

اشکِ بلبل۔ تھوڑی سی کسی قدر جب ایک افیونی دوسرے کو افیون پلانا چاہتا ہے اور وہ انکار کرتا ہے تو براہِ اصرار کہتے ہیں۔

افیم۔ افیون۔

افیمی۔ افیونی۔

انسی۔ چانڈو کا گل۔

بمبو۔ چانڈو پینے کی بانس کی نے۔

پوستا۔ پوست کے چھلکوں کا جوش دیا ہوا عرق۔

پوستی۔ پوستا پینے والا۔

جاسو۔ پان یا بھٹے وغیرہ کی گلی جو مدک بنانے کی غرض سے افیون میں ملاتے ہیں۔

جوگا۔ افیون کا فضلہ جو گھولنے کے بعد رہ جاتا ہے۔

جھوٹی کر لو۔ لب آشنا کر لو۔

چانڈو۔ چنڈو۔ افیون کا قوام

چنڈولیا۔ چانڈو پینے والا۔ چانڈو باز

چسکی گھلی ہوئی افیون کا قرط (گھونٹ)

چینی بیگم
چنیا بیگم } افیون کے محبت کے نام

دوات۔ چانڈو پینے کی چلم۔

مدک۔ افیون کا مرکب۔

نشہ پانی۔ کل نشہ بازوں کی اصطلاح میں نشہ پینے سے مراد ہے۔

ب

اُن قصابوں کی اصطلاحیں

اگلی پٹھ۔ کولے کے قریب کا گوشت۔

بچی۔ بچۂ گوسفند۔ بکری کا بچہ مادہ۔

بربری۔ گوسفند دیرینہ سال۔ بوڑھی بکری

بکری۔ گوسفند فربہ۔ موٹی تازی بکری۔

پچھلی پٹھ۔ کولے کے اوپر کا گوشت۔

پلاچہ۔ گردن۔

پکھرا۔ دست۔

تِرا۔ وہ بکری جس مین ایک پنسیری
گوشت کا اندازہ ہو۔
جھنک۔ لاغر و کہن سالی گوسفند
بوڑھی بکری۔
چپراس۔ ران کے نیچے کا گوشت
حلوان۔ بکری کا بچہ جس مین دو ڈھائی
سیر گوشت ہو۔
راس۔ مراد تعداد بکریون و بچہ سے
یعنے جو جانور ذبح کرینگے اتنی ہی
راسین کہین گے۔
ساہا۔ بکری کا نر بچہ جوان۔
کاہی۔ وہ بکرا جس مین ایک پنسیری
گوشت کا اندازہ ہو یہ ۴ سیر کی راس
کریلی۔ پنڈلی کا گوشت۔
کرڑی۔ سینہ کی گرڑی۔
کمانا۔ ذبح کرنا۔
کپنی۔ گردہ
منڈھی۔ کمر کا گوشت۔

بٹیریون کی اصطلاحین

قینچی۔ وہ شخص جسکے آمدنی خوب ہو
لیکن امساک نہ رکھتا ہو۔
چبیڑ قناتی۔ ذلیل تماشبین رنڈی
کے ہاتھ کی مار کھانے والا۔
ٹھمنا۔ روپیہ۔
ڈھمنا۔ پیسہ۔ فلوس۔
سوکھی گتیا بھونکانا۔ خالی خولی
اختلاط کرنا۔
گھسنی۔ کم آمدنی کا شخص جو امساک
زیادہ رکھتا ہو۔
گرو گھمّا۔ مفلس تماشبین جو بار بار
صرف گھور گھور کے رہ جائے۔
گتا بھونکانا۔ بیجا اختلاط کر کے دق کرنا
گچا۔ تماشبین۔
ٹھمیار۔ دیہاتی رنڈی۔ بیڑن۔
منھ مین ٹھنا۔ منھ مین موتنا ذلیل
و خفیف کرنا۔

پ

پالی کی اصطلاحین

ٹھگا۔ جو بٹیر لڑنے سے جی چراوے۔
ڑھ جانا مرغ یا بٹیر کا اپنے مقابل سے زبردست
رہنا اور اُس کو زیر کرنا۔
پالی۔ وہ مکان جہان بٹیرین یا مرغ
وغیرہ لڑائے جائین۔
پانی۔ وہ وقفہ درمیانی جو لڑائی

مین مُرغ کو دم لینے کو دین اور اوسکی تیمارداری کرکے پھر لڑنے کے قابل بنائین

چھنگ۔ دیسی بٹیر چھوٹے قد کا۔

چُھتھا۔ بھگا بٹیر جسے لڑنے والے بٹیر سے چُھتھواتے ہین۔

دلبا۔ بھگے بٹیر کی طرح ناکارہ مرغ جسے لڑنے والے مرغ سے لاتین حلواتین

ڈنکا مارنا۔ مرغون کا لاتین مارتے مارتے تھک کر ایکدوسرے کو چونچین مارنا۔

اگھاگر۔ پہاڑی بٹیر بڑے قد کا۔

گھٹ جانا۔ بٹیر یا مُرغ کا اپنے مقابل سے ہار جانا۔

مار لات پوٹا پھٹ جائے۔ بٹیر کے تیز کرنے کا فقرہ۔

موٹھ کرنا۔ بٹیر بازون کا بٹیر ہاتھون مین رکھکر لڑنے کے قابل بنانا۔

پہلوانون کی اصطلاحین

آنٹی لگانا۔ مقابل کی گردن مین ہاتھ ڈالکر کولے پر اُٹھا لینا۔

اوڑان کی دھڑ۔ ٹانگ لگانے والے پیچ کو دفع کرکے اپنا دھڑ سنبھالنا۔

بیٹھک۔ مقابل کے لنگوٹ کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دونون ٹانگون کے بھل اُسکو اُٹھا لینا۔

بیٹھکر ٹانگ لگانا مغلوب پہلوان کا بیٹھے بیٹھے اندر سے ٹانگ اڑانا اور ہاتھ پکڑ لینا

پیٹ کسی۔ ایک ٹانگ لمبی کرکے دوسری ٹانگ سے پیٹ کسنا اور ایک ہاتھ گردن پر ڈالنا

چپڑاس مارنا۔ مقابل کی پنڈلی پر پانون کی ضرب لگانا۔

چرخا گانٹھنا۔ کہنیان پکڑ کر جھکا لینا پھر پیٹ اور ٹانگون کے نیچے ایک ٹانگ اڑا کر دوسری ٹانگ گردن پر سے لاکر زمین پر لپیٹ دینا۔

حلقوم مارنا۔ جس کو زبردست مقابل نے دونون ہاتھون پر اُٹھا کر دے مارنے کا ارادہ کیا ہو اُس کا مع اپنی ٹانگ اُس کے حلقوم پر مارنا۔

دستی کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر زور کرنا دہنی یا بائین لگا کر پکڑ لانا۔ دستی کرکے دہنی خواہ بائین طرف میں پیچ کرنا۔

دھوبی پاٹا۔ پیچ کرکے پیٹ پر لاد لینا

سکھی لگانا۔ لنگوٹ پر آگے ہاتھ ڈالکر دو ٹانگون کے وسط مین اپنی ٹانگ پر اُٹھا لینا

سواری ڈالدینا۔ نہتے گانٹھ کر پیٹ کرکے

مقابل پر سوار ہو جانا۔
قینچی کرنا۔ ٹانگوں مین لوچ کر حریف کی دونون بغلون سے ہاتھ نکالکر گردن تھام لینا اور پچھاڑنا
کھڑے ہوکر ٹانگ دگانا۔ ٹانگ کی پیٹ سے چیت کر دینا
ہنستے گا نٹھنا۔ بغل کے نیچے سے ہاتھ لے جاکر گردن پکڑنا۔

ج

جواریون کی اصطلاحین

آٹھ۔ سولہ کوڑیون کے کھیل مین جب ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ کوڑیان چیت گرین۔ چوسر کے کھیل مین جب پاسے اس طرح پڑین کہ ایک پاسے پر ۵ دائرے ہون ایک پر ۲ اور ایک پر ایک۔
اب کی بچے تو گھر گھر نچے۔ چوسر کی گوٹ اگر اسمرتبہ بچی تو پھر گھر گھر ناچتے پھیریگی اور کوئی مزاحمت نکر سکے گا۔ قمار بازون کی اصطلاح۔
اٹھارہ۔ تینون پاسون کا چوسر کے کھیل مین ایسے رُخ سے پڑنا کہ ہر ایک مین چھ دائرے نظر آتے ہون۔
الو۔ گیڑی کھیلنے والون کی اصطلاح مین وہ گیڑی جسپر دوسری ضرب لگاتی ہین

اِلّی۔ بازاری لونڈون کا کھیل جسمین کچھ کوڑیان لیکر تین یا چار لڑکے ایک دائرے مین پھینکتے ہین ایک لڑکا پھینکتا ہے باقی ماندہ لڑکے اپنی مٹھی مین ہار جیت والی رقم مخفی رکھتے ہین جو پھینکنے والا جیتتا ہے اُسے وہ رقم ملتی ہے۔
انٹی باز۔ چالاک عیار تیسری یا چوتھی گھائی مین کوڑی چُرانے والا۔
انٹی بازی۔ چالاکی۔ عیاری کرنا۔ کوڑی کا تیسری یا چوتھی گھائی مین چُرا رکھنا
اَن مِلِ بدرالدین۔ چوسر بازون کا محاورہ جب فریق ثانی کا جگ نہ ملا ہو اور گوٹ تنہا ہو اور وہ پانسہ پھینکے تو کہتے ہین
اُبت۔ بدھنا یا جوتا یا تکیہ جس پر چوسر کھیلنے والے پانسہ پھینکتے ہین۔
برجلّا۔ ایک بازاری لڑکون کا کھیل جس مین ایک مستطیل زمین پر کھینچکر اوس کے دو مربع حصے کرتے ہین ایک مربع کوڑیان پھینکنے کے لیے وقف ہوتا ہے اور دوسرے مربع کے نیچے والے ضلع پر کھڑے ہوکر پہلے مربع مین کوڑیان پھینکتے ہین جتنی کوڑیون سے کھیلنا منظور ہو اوتنی کوڑیان ہر کھیلنے والے کو جمع

کرنا ہوتی ہین اگر کل کوڑیان ہاتھ مین آسکتی ہین تو ایک بار ورنہ دو بار پھینکی جاتی ہین جتنی جیت کرتی ہین اتنی کوڑیان پھینکنے والے کو ملتی ہین۔

پاپی ڈوٹون۔ ایک تختے پر چھ رنگ کے چھ خانے اور ہر خانے پر مختلف تصویرین ہوتی ہین جن پر ہار جیت کی رقم رکھی جاتی ہے اور تین مربع قرعے ایک ڈبے مین ہلا کر علیحدہ پھینکے جاتے ہین جس رخ پر قرعے گرین اُس کی تصویر مذکورہ بالا خانون کی تصاویر سے مطابق کرتے ہین جس خانے کی تصویر مطابق ہوتی ہے اُس خانے والا جیتا ہے اس طرح سے تختے کے تین خانون کی رقمین ہر ہاتھ قمار باز کو جتا دیتے ہین اور تین خانون کی رقمین ہار مین جاتی اور جوا کھلوانے والے کے ہاتھ آتی ہین۔

پارہ۔ گیڑی کھیلنے والون کی اصطلاح جب اِتو پر اپنی گیڑی کی ضرب لگاتے ہین تو کہتے ہین کہ "پارہ" یعنے اُس لکیر سے جس سے پار کرنا مقصود ہے پار ہو جا۔

پانسہ۔ ہاتھی دانت یا ہڈی کے قرعے جس کے چار پہلوؤن پر چھوٹے چھوٹے سیاہ جدولون کے دائرے ہوتے ہین اُنھین دائرون کے شمار پر کھیل ہوتا ہے

پتا۔ مستطیل چھپے ہوے مختلف رنگ کے موٹے ورق جسے تاش بھی کہتے ہین یہ ورق شمار مین باؤن ہوتے ہین اور اُن مین چار رنگ دو سیاہ اور دو سرخ ہوتے ہین سیاہ مین ایک پھول اور ایک حکم کہلاتا ہے اور سرخ مین ایک اینٹ اور ایک پان۔ اور اکائی سے دہائی تک ہر ایک رنگ کے دس دس پتے ہوتے ہین اور ہر ایک رنگ مین تین تین تصویرین ہوتی ہین جنھین ایک بادشاہ دوسری بیبا تیسرا غلام ہوتا ہے ان پتون کے ذریعے سے مختلف کھیل کھیلے جاتے ہین جن مین بعض نامہذبون اور جواریون کے کھیل ہوتے ہین اور بعض بادشاہون کے اور بعض مہذب یارون کے۔

پنجھار۔ چوسر کے تین پانسون کا ایسے رخ سے پڑنا کہ ایک پر پانچ دائرے اور دو پر دو دو دائرے ہون۔

پنجڑی۔ تین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک اور باقی پر دو دو دائرے شمار ہو سکین۔

پندرہ ـ تینون پانسون کا ایسے رخ سے پڑنا
کہ ہر ایک پانسے مین پانچ پانچ دائرے ہون
گے ـ تین پانسے اس طرح پڑین کہ ایک
پر ایک دائرہ نظر آوے اور دو پر پانچ پانچ یا چھ چھ تو وہ
داؤن پکا کہلائیگا جیسے دس پو یا پوبارہ وغیرہ ـ

پوبارہ ـ تین پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر ایک دائرہ اور دو پر چھ چھ
شائع ہوے شمار کیے جائین ـ

پہاڑی ٹیلو ـ بازاری لونڈون کا ایک
کھیل ہے جسے اس طرح کھیلتے ہین کہ
آٹھ دس لڑکے باہم اکٹھا ہوتے ہین اور
اُن مین سے ایک اپنی ایک مٹھی مین کوڑی
رکھتا ہے اور دوسری مٹھی کو خالی رکھتا
ہے اور دوسرے لڑکون سے بوجھواتا
ہے کہ کون سی مٹھی مین کوڑی ہے اگر
اُس نے کوڑی والی مٹھی پر ہاتھ مار کر
بوجھ لیا تو وہ شاہ ہوا اسی طرح باری
باری سے کُل لونڈون سے کوڑی بوجھواتے
ہین جس قدر شاہ ہوتے ہین وہ الگ
رہتے ہین جس قدر چور ہوتے ہین اُن
کو پھر دوبارہ وسہ بارہ کوڑی بوجھوا کر
شاہ ہونے کا موقع دیا جاتا ہے یہان
تک کہ اُن مین کا صرف ایک چور رہجاتا
ہے تو اس کے متعلق یہ خدمت ہوتی ہے کہ
فلان درخت کی سبز پتی لاوے اور اُس کی مدد
کے لیے ایک لڑکا ساتھ کر دیا جاتا ہے
بس ایک طرف وہ دونون لڑکے پتی لینے
جاتے ہین دوسری طرف باقیماندہ سب
لڑکے اِدھر اُدھر گشت لگاتے دوڑتے
پھرتے اور پہاڑی ٹیلو پہاڑی ٹیلو پکارتے
رہتے ہین اس اثنا مین پتی لانے والا
لڑکا اپنے ہمراہی کے ساتھ دوڑتا ہوا واپس
آجاتا ہے اور پہاڑی ٹیلو پکارنے والے
عمل مین سے ایک کو چھو کر اور پتی دکھا کر
شاہ ہو جاتا ہے اب وہ لڑکا جس کو
اُس نے چھوا ہے چور ہو جاتا ہے اور پھر
وہ پتی لینے جاتا ہے اور اُس کے ساتھ
بھی ایک لڑکا کر دیا جاتا ہے اسی طرح
باری باری سب لڑکے پتی لاتے اور
باقیماندہ پہاڑی ٹیلو پکارتے رہتے ہین ـ

پھڑ ـ کنایہ ہے قمار خانہ سے ـ

پتیلا ـ پر جلے کے کھیل مین دوسرے مربع
کا وہ ضلع جس پر کھڑے ہو کر پہلے مربع
مین کوڑیان پھینکتے ہین اور گیڑی کی کھیل
مین وہ لکیر جس سے گیڑی کا پار کرنا
مقصود ہوتا ہے ـ

پھسّی۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص
جس کا گکھا پتلے سے ہٹ کر پڑے یا
گولیان کھیلنے والون مین وہ شخص
جس کی گولی پتلے سے ہٹ کر پڑے۔
تیرا۔ تین پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر چھ اور ایک پر پانچ اور
ایک پر دو دائرے نمایان ہون۔
تیلا۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص
جسکی گکھا دوے سے ہٹ کر پڑے
یا گولیان کھیلنے والون مین وہ شخص
جس کی گولی دوتے سے ہٹ کر جائے۔
تین کانے۔ تین پانسون کا اس طرح
پڑنا کہ ہر ایک پانسے پر ایک ایک دائرہ
نظر آئے۔
ٹیان۔ زرد یا سفید رنگ کی کوڑی
جو نہایت آبدار اور چکنی ہو اور اُس
کو سولہی مین شامل کر سکین۔
ٹھپا۔ گولیان کھیلنے والون کی اصطلاح
مین تین یا چار ٹھیکریون یا کوڑیون کا
مجموعہ جسپر گولیون کا نشانہ مارتے ہین
جُگ۔ دو نردون کا ایک گھر مین ہونا
چار کانے۔ پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر دو دائرے اور باقی دو پر
ایک ایک دائرہ ہو۔
چودہ۔ پانسون کا اس طرح پڑنا کہ
ایک پر ۲ اور باقی دو پر چھ چھ دائرے ہون
چوپڑ۔ عوام الناس چوپڑ بولتے ہین اور
ثقات کی زبان پر چوسر آتا ہے جس کی
چار شاخین کپڑے کی ایک ہی مین سی ہوئی
ہوتی ہین اور ہر شاخ مین تین کالم اور
ہر کالم مین آٹھ خانے ہوتے ہین
یہ کھیل جواریون اور فہندیون دونون
مین مشترک ہے۔
چھ۔ سولہی کے کھیل مین ۶ یا ۲ یا ۱۰
یا ۱۴ کوڑیون کا چت گرنا۔
چھکڑی۔ تین پانسون کا اس طرح
پڑنا کہ ہر ایک پانسے مین دو دو دائرے
گن لیے جائین۔
چھمانی۔ بے ایمانی جو کھیل مین کیجائے۔
داؤن۔ چھ۔ سات۔ آٹھ۔ نوین
سے ایک شمار۔
دس پو۔ پانسون کا اس طرح
گرنا کہ ایک پر ایک اور دو پر پانچ
پانچ دائرے نظر آئین۔
دوا۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص جسکا
گکھا میر سے ہٹ کر پڑے یا گولیان

کھیلنے والون مین وہ شخص جس کی گولی
ہیر سے ہٹ کر جائے۔

ڈورا۔ کسی شخص کا داؤن بار بار آنا
اور دوسرن کا داؤن مطلق نہ آنا۔

سات۔ سولہی کے کھیل مین ۳ یا
یا ۱۱ یا ۱۵ کوڑیان چت آنا اور چوسر
بازی مین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ
ایک پر ۵ دائرے اور دو پر ایک ایک
دائرے شمار ہون۔

سترہ۔ پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر ۵ اور دو پر چھ چھ دائرے
گن سے جائین۔

سن مچھی۔ دو ڈبل پیسے اچھال کر
دیکھنا کہ چہرہ کے رخ سے پڑا یا سن
والے رخ سے چہرے والا رخ مچھی کہلاتا
ہے جو رخ کھیلنے والا نامزد کردے اسی
پر جیت ہوتی ہے۔

سولہ۔ پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر چھ اور دو پر پانچ پانچ
دائرے شمار مین آئین۔

سولہی۔ سولہ ٹوان یعنے چکنی کوڑیون
کا مجموعہ جس سے اکثر جوا کھیلا جاتا ہی
خصوصاً دیوالی مین اسی کا کھیل ہوتا ہی

کچے۔ جب پانسے اس طرح پڑین کہ
ایک دائرے کا رخ سامنے نہو تو وہ کچے
کہلائینگے جیسے اٹھارہ سولہ چھکڑی وغیرہ

کعبتین۔ پانسون کا کھیل چوسر کے
علاوہ یہ کھیل خاص جواریون کا ہے۔

کعبتینیا۔ کعبتین کھیلنے والا۔

گگھا۔ برجلا کھیلنے والون مین فی
کس جتنی کوڑیان ہوتی ہین اُن مین
ایک ایک خر مہرہ بڑا بھی ہوتا ہے اُس
کو گگھا کہتے ہین۔

گولی۔ لاکھ یا شیشے کی مدور گولیان
جسے گولی کھیلنے والے استعمال کرتے ہین

گھر۔ چوسر کے کالمون کا خانہ جس کا
شمار فی کالم ۸ ہوتا ہے۔

گیڑی۔ گول ڈنڈے لکڑیون کے خواہ
سیدھے ہون یا ٹیڑھے۔

موٹھ۔ اِتّی کے کھیل مین جو رقم کھیلنے
والون کی مٹھی مین مخفی ہو۔

ہیر۔ برجلے اور گولیون کے کھیل مین جگا گگھا
یا جگی گولی سب سے آگے جائے۔

نگی۔ پانچ کوڑیون کا چت گرنا۔

نو۔ سولہی کے کھیل مین ۱ یا ۹ یا ۱۵
یا ۱۳ کوڑیان چت پڑنا

ج

چرسیون کی اصطلاحین

بالو چر - عمدہ قسم کی چرس دوسرے درجہ کی

بھورا - چوتھے درجے کی چرس جو صرف چرس کی خاک ہوتی ہے -

بیڑو پرکی - تماشبین چرسیون کی اصطلاح ہین وہ منتخب اور عمدہ چرس جسے ساقنین کپڑے کے بٹوے مین بھر کر بیڑو پیڑ کھر س بیتی ہین اور کم سے کم فی چلم ۲ر سے کر چرسیون کو پلاتی ہین -

تیلیا - تیسرے درجہ کی چرس جو تیل سے مرکب ہوتی ہے یہ اوسط درجہ ہے -

چرس - موسم سرما مین جب اوس گر کر درخت کی پتیون پر جمی رہتی ہے تو گانجے کے درختون پر کنڈون کی راکھ ڈالدیتے ہین اور ہر صبح کو وہ راکھ علیحدہ کر لیتے ہین اسی راکھ کا نام چرس ہے - اول مرتبہ کی اتاری ہوئی سالجہانی دوسرے مرتبہ کی بالو چر تیسرے مرتبہ کی تیلیا چوتھے مرتبہ کی بھوری کہلاتی ہے گانجے کی پتی اور شاخ وغیرہ کے عرق کا اثر جو کنڈے کی راکھ کو چرس بناتا ہر مرتبہ مین کچھ نہ کچھ کم ہوتا جاتا ہے جسکے اعتبار سے چرس کے درجے قائم کیے گئے ہین -

چرسیا - چرس پینے والا -

دم پڑنا - چرس کی چلم کا پیا جانا -

ساقن - چرس پلانے والی رنڈی جسے لوگ گگڑ والی بھی کہتے ہین -

سالجہانی - اول درجے کی چرس جو کمیاب ہوتی ہے -

گگڑ - خشک تماکو اور پینے کی تماکو اور خاکستر کا مرکب جو چلم مین بھر کر پیتے ہین -

گگڑ والا - ساقی - حقہ پلانے والا -

گانجا - بھنگ کی طرح کی پتیان جسے مین تمباکو کشیدنی ملا کر چلم مین بھر کے اور پیتے ہین -

گنجیڑی - گانجہ پینے والا -

لو اٹھنا - چرسیون کا کمال کہ ایسا دم کھینچین کہ چلم سے شعلہ بلند ہو -

و

دلالون کی اصطلاحین

(۱) کپڑا - جوتا وغیرہ معمولی سودو سے متعلق

ساجی - دمڑی سے مراد ہے -

اصطلاح - معنی	چھدام
ٹالا - دھیلا	چھدام
سیریا / چھبے - ایک پیسہ یعنی پاؤ آنہ	/-
ٹل / کھن آنہ - دو پیسہ یعنی آدھ آنہ	/.
اکوائی چھبے - تین پیسے یعنی پون آنہ	/:.
سوانگ آنہ - ایک آنہ	۱/
سوائی سوانگ - سوا آنہ	ـ۱/
سرسانگ - ڈیڑھ آنہ	۰۱/
سانگ تیوکے - پونے دو آنہ	۱:/
سوان آنہ - دو آنہ	۲/
سوائی سوان - سوا دو آنہ	ـ۲/
ٹل سوان - ڈھائی آنہ	۰۲/
سوان تیوکے - پونے تین آنہ	۲:/
ایکوائی آنہ - تین آنہ	۳/
سوا ایکوائی آنہ - سوا تین آنہ	ـ۳/
ٹل ایکوائی - ساڑھے تین آنہ	۰۳/
ایکوائی تیوکے پونے چار آنہ	۳:/
تیوا آنہ / بھوک آنہ - چار آنے	۴/
سوا بھوک آنہ - سوا چار آنے	ـ۴/
ٹل بھوک آنہ - ساڑھے چار آنے	۰۴/
بھوک تیوکے - پونے پانچ آنے	۴:/

اصطلاح - معنی	قیمت
بدھ آنہ - پانچ آنہ	۵/
سوا بدھ آنہ - سوا پانچ آنہ	ـ۵/
ٹل بدھ آنہ - ساڑھے پانچ آنہ	۰۵/
بدھ تیوکے - پونے چھ آنہ	۵:/
ڈھینگ آنہ چھ آنہ	۶/
سوا ڈھینگ آنہ - سوا چھ آنہ	ـ۶/
ٹل ڈھینگ آنہ - ساڑھے " "	۰۶/
ڈھینگ تیوکے - پونے سات آنہ	۶:/
بینیت آنہ - سات آنہ	۷/
سوا بینیت آنہ - سوا " "	ـ۷/
ٹل بینیت آنہ - ساڑھے " "	۰۷/
بینیت تیوکے - پونے آٹھ آنہ	۷:/
تالی - ٹلی - منگ آنہ - آٹھ آنہ	۸/
سوا منگ آنہ - سوا " "	ـ۸/
ٹل منگ آنہ ساڑھے " "	۰۸/
منگ تیوکے - پونے نو آنے	۸:/
گون آنہ - نو آنے	۹/
سوا گون آنہ - سوا نو آنے	ـ۹/
ٹل گون آنہ - ساڑھے " "	۰۹/
گون تیوکے - پونے دس آنہ	۹:/
سلا آنہ - دس "	۱۰/
سوا سلا آنہ - سوا " "	ـ۱۰/
ٹل سلا آنہ - ساڑھے " "	۰۱۰/

اصطلاح	رقم
سلا تیو کے - پونے گیارہ آنے	۱۱۰ ر
ایکلا آنہ - گیارہ ،،	۱۱ ر
سوا ایکلا آنہ - سوا ،، ،،	۱۱ ر
ٹل ایکلا آنہ - ساڑھے ،، ،،	۰۱۱ ر
ایکلا تیو کے - پونے بارہ ،،	۱۱۰ ر
جولا آنہ - بارہ آنے	۱۲ ر
سوا جولا آنہ - سوا ،، ،،	۱۲ ر
ٹل جولا آنہ ساڑھے ،، ،،	۰۱۲ ر
جولا تیو کے پونے تیرہ آنے	۱۲۰ ر
رہکلا آنہ تیرہ ،،	۱۳ ر
سوا رہکلا آنہ سوا ،، ،،	۱۳ ر
ٹل رہکلا آنہ ساڑھے ،، ،،	۰۱۳ ر
رہکلا تیو کے پونے چودہ آنے	۱۳۰ ر
بھونکلا آنہ چودہ ،،	۱۴ ر
سوا بھونکلا آنہ سوا ،، ،،	۱۴ ر
ٹل بھونکلا آنہ ساڑھے ،، ،،	۰۱۴ ر
بھونکلا تیو کے پونے پندرہ آنے	۱۴۰ ر
بُڑھلا آنہ پندرہ ،،	۱۵ ر
سوا بُڑھلا آنہ سوا ،، ،،	۱۵ ر
ٹل بڑھلا آنہ ساڑھے ،، ،،	۰۱۵ ر
بُڑھلا تیو کے - پونے سولہ آنے	۱۵۰ ر
ٹر - لُٹیا - چٹا - ڈھکلا آنہ ایکروپیہ	عہ
پنیلا آنہ - ایکروپیہ ایک آنہ	عہ ۱ ر

اصطلاح	رقم
سنگلا آنہ - ایکروپیہ ۲ آنہ	عہ ۲ ر
کنوتل آنہ - / ایکوائی آنہ روپی } ایکروپیہ ۳ آنہ	عہ ۳ ر
سُت آنہ - بُدھ پاؤ - سوا روپیہ	عہ ۴ ر
بُدھ آنے اکلا - ایکروپیہ ۵ آنہ	عہ ۵
ڈھنیک آنے اکلا - ،، ۶ ،،	عہ ۶ ر
پنیت آنے اکلا - ،، ۷ ،،	عہ ۷ ر
ساڑھے سولی / ڈیک پائی - } ایکروپیہ ۸ آنہ	عہ ۸ ر
کون آنے اکلا - ،، ۹ ،،	عہ ۹
سلا آنے اکلا ،، ۱۰ ،،	عہ ۱۰ ر
اکلا آنے اکلا - ،، ۱۱ ،،	عہ ۱۱ ر
جولا آنے اکلا - ،، ۱۲ ،،	عہ ۱۲ ر
رہکلا آنے اکلا - ،، ۱۳ ،،	عہ ۱۳ ر
بھونکلا آنے اکلا ،، ۱۴ ،،	عہ ۱۴ ر
بڑھلا آنے اکلا / سانگ آنہ کم ستری } ،، ۱۵ ،،	عہ ۱۵ ر
ستری - دو روپیہ	عا ر
پت اکلی ستری سوا دو ،،	عا ۴ ر
ساڑھے ستری ڈھائی ،،	عا ۸ ر
پونے اکوائی اوبن پونے تین ،،	عا ۱۲ ر
اکوائی اوبن - تین ،،	سے ر
بھوک اوبن - چار ،،	للعہ

بڑھواوبن۔ پانچ روپیہ	صہ/
ڈیک اوبن۔ چھ ”	ے/
پینت اوبن۔ سات ”	ھعہ/
ناخجی اوبن۔ آٹھ ”	مے/
کون اوبن۔ نو ”	لعہ/
سلا اوبن۔ دس روپیہ	عہ

(۲) سونے چاندی جواہرات کی خرید و فروخت کے متعلق

چوکس۔ دلالون کا کنایہ ارکھنے کے واسطے

بھگت جی	” ۲ر	”
بھگت جی چوکس	” ۳ر	”
کونے مین۔	” ۴ر	”
پا۔	” چہارم	”
چینٹی۔	” عہ/	”

(۳) گھوڑے کی خرید و فروخت کیمتعلق بزبان پشتو

اکیل اسپینہ۔	ایک روپیہ	عہ/
یاز۔	دو روپیہ	عاً/
کیٹری۔	تین ”	ے/
کاپا۔	چار ”	للعہ
کھنہ۔	پانچ ”	صہ/

ریکھی۔ چھ	روپیہ	ے/
ریکھی بش۔ سات	”	معہ/
یاز بش آٹھ	”	مے
سربش۔ نو	”	لعہ/
سراسپینہ۔ دس	روپیہ	عہ
سرمانی۔ گیارہ	”	لہعہ
سریاز۔ بارہ	”	ءعہ
سرگیری۔ تیرہ	”	ىدعہ
سرکاپا۔ چودہ	”	للوعہ
سرنیم۔ نیدرہ	”	دعہ
سوتی۔ بیس	”	عہ
کفہ مالی سوتی۔ پچیس	”	دعہ
کیٹری دیکان۔ تیس	”	سہ/
کفہ گویا سوتی۔ پینتیس ۳۵	”	دسہ/
خالی۔ سوتیان۔ چالیس ۴۰	”	سعہ/
کفہ مالی۔ پینتالیس ۴۵	”	دسعہ/
کف دیکان۔ پچاس ۵۰	”	صہ
کیٹری سوتیان۔ ساٹھ	”	ے/
ریکھی بش سوتیان۔ ستر	”	معہ
کاپنا سوتیان۔ اسی	”	لہ/
سراسپینہ کو لانگ۔ نوے	”	لعہ
لانگ۔ سو روپیہ ۱۰۰		مار
ہانسی مالی لانگ۔ ایکسو پچیس	”	ماعہ

اصطلاح	رقم
اکیل نیم۔ ڈیڑھ سو	ماصہ
مانسہ کو لانگ۔ ایکسو چھتیر	ماصعہ
یاز لانگ۔ دو سو روپیہ	ما،
مانسی مالی یاز لانگ۔ سوا دو سو زر روپیہ	ماصعہ
یاز نیم لانگ دو سو پچاس روپیہ	ماصہ
مانسہ کو گیڑی لانگ۔ دو سو چھتیر زر روپیہ	ماصعہ
گیڑی لانگ۔ تین سو روپیہ	سا،
مانسہ مالی گیڑی لانگ۔ سوا تین سو "	ساصعہ
گیڑی نیم لانگ۔ ساڑھے تین سو "	ساصہ
مانسہ کو کاپا لانگ۔ پونے چار سو "	ساصعہ
کاپا لانگ چار سو روپیہ	اسما،
کھنہ لانگ۔ پانچ سو "	صما،
رکھی لانگ چھ سو "	سا،
رکھی لبش لانگ۔ سات سو "	معما،
یاز لبش لانگ۔ آٹھ " "	لہا،
سر لبش لانگ۔ نو " "	نما،
بڑی مالی لانگ۔ ایکہزار روپیہ	الت
بڑی مالی یاز لانگ۔ دو ہزار "	اعت
بڑی مالی گیڑی لانگ پانچ ہزار "	صمت
بڑی مالی لانگ لانگ۔ دس ہزار "	عت

ز

زنانوں کی اصطلاحیں

اٹھلو۔ آٹھ۔
بان۔ سلفا۔
برما۔ لڑکا۔
برمی۔ لڑکی۔
بانڑی۔ ردی۔
بیلا۔ خراب۔
بھولا۔ بوڑھا۔
بُت جانا۔ بھاگ جانا۔
بڑی کھدانی۔ اٹھنی
پارس۔ مرد۔
پتیالو۔ بٹھالو۔
پتیادو۔ دیدو۔
پولا۔ پاؤں۔
پھرلی۔ پیاس۔
پچلو۔ پانچ۔
تیاتی۔ تین ص
ٹھیتر۔ ایک پیسہ
ٹکادو۔ بلادو
ٹونا۔ جوان مرد۔
ٹھیا۔ روپیہ۔ پیسہ
ٹھیا دے۔ لے لے۔
جھلکا۔ روپیہ
چاندنی والا دارا۔ کسی بادشاہ

ص تارا نکلا۔ ریزگاریاں یعنے دونی چونی وغیرہ ہمارے پاس ہیں۔ تارا ڈوب گیا۔ ریزگاریاں ہمارے پاس نہیں ہیں۔

کا فراش زنانہ تھا اُس کے مرید یا اُس کے مریدون کے مرید سب اب تک چاندنی والا دارا کہلاتے ہین۔
چوتھا۔ شخص
چوڑیان پہن لین کسی سے آشنائی ہو گئی
چوڑیان توڑ ڈالین آشنائی ترک ہو گئی
چولو۔ چار۔
چولے پولے والے کا نیر۔ دودھ۔ شیر
چھٹلو۔ چھ کا عدد ۶
چھیندرا۔ چانول۔ برنج۔
چھوٹی کھدائی۔ چونی
چیا۔ اچھا۔
دارا۔ جماعت۔ گروہ
دارے سے نکالدینا۔ جماعت سے خارج کردینا
دوبائی۔ دو کا عدد ۲
ڈھامرا۔ پیٹ۔ شکم۔
دسلو۔ دس کا عدد ۱۰
رنگیلا۔ معشوق۔ پان کا بیڑا گلوری
ساخی۔ ساقی۔
ساخی والا دارا۔ ایک معزز ساقی زنانہ تھا اوسکی جماعت والا دارا۔
ستلو۔ سات کا عدد ۷
سائین کاٹ۔ خراب خستہ

ستائی۔ مٹھائی۔ شیرنی۔
کھٹو۔ مانگو۔
کھدائی۔ اٹھنی۔ چونی۔
کھول۔ مکان۔
گردا۔ تمباکوے خوردنی۔
گپتی۔ چھپا ہوا زنانہ۔
ٹھولنا۔ حقہ
مہاوتی دارا۔ ایک فیلبان بادشاہی زنانہ تھا اوسکے مرید اور مریدنکے مرید اس نام سے ملقب ہین اور زنانون مین انکا بڑا رتبہ ہے
نتھی۔ نہین۔ کلمہ نفی۔
نیارن۔ عورت۔
نوائی۔ نو کا عدد۔ ۹
نیر۔ پانی۔
ہرولا۔ پان۔

س

سپاہیون کی اصطلاحین

اڑبا کھڑبا۔ اوڑھنا بچھونا وغیرہ۔
بیڑا۔ آپس والون کی جماعت۔
بیڑن۔ رنڈی۔ طوائف۔
تروار۔ تلوار۔ شمشیر
تروریا۔ شمشیر زن۔ تلوار۔

تپتھر کلا ۔ وہ بندوق جو چقماق کی مدد سے سر کیجاتی تھی مگر اب سپاہیون کی اصطلاح مین ہر بندوق سے مراد ہے ۔

ترم باز خان ۔ ھیکڑ خان ۔

تلنگا ۔ چونکہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے پہلے پہل ملک تلنگانہ مین دیسی فوج نوکر رکھی تھی اس اعتبار سے اُس فوج کے جوان کو تلنگا کہتے تھے رفتہ رفتہ ملک تلنگانہ کی خصوصیت جاتی رہی اور اب ہر ملک کے دیسی سپاہیونکا یہ نام پڑ گیا ہے

ڈیرہ ۔ خیمہ ۔ رنڈی کا طائفہ ۔ جاے قیام ہر سہ معانی سپاہیون کی اصطلاح مین اس لفظ کے لیے جاتے ہین ۔

سیف بازونکی اصطلاحین

امر دھج ۔ پنجون پر قائم ہو کر دونون پائون کو آگے پیچھے برابر زمین پر رکھکر کمر کو خم کرکے سیف و سپر کے دونون ہاتھون کو سر کے برابر دراز کرکے حریف پر متواتر وار کرنا ۔

اک انگ ۔ صرف سیف سے تنہا یا پیادہ حریف سے جنگ کرنا ۔

باہرہ ۔ بائین طرف سے حریف کے گلے اور گردن پر وار کرنا ۔

پیترا ۔ میدان مین حریف کی آنکھ سے آنکھ ملاکر حسب قاعدہ کھڑا ہونا ۔

بھنڈارا ۔ حریف کے پیٹ پر بائین طرف سے ضرب لگانا ۔

پالٹ ۔ بائین طرف سے حریف کے کولے سے پائون تک چوٹ مارنا ۔

پوکھر ۔ حریف کی کمر پر داہنی طرف ضرب لگانا ۔

ٹھاٹھ ۔ دھج کا کوئی سا انداز جو نشان دار ہو ۔

چاکی ۔ حریف کے سر پر سیف کو چکر دیکر جہان خالی جگہ پانا وار کرنا ۔

چور دھج ۔ حریف کے مقابل آکر میدان مین اپنے اختیار سے کبھی آگے اور کبھی پیچھے قدم ہٹانا اور سیف و سپر کے دونون ہاتھون کو سینے کے برابر رکھکر پیترا بدلنا اور موقع پاکر حریف پر وار کرنا

داؤ ۔ ضرب لگانیکی کوئی سی قسم ۔

دو انگ ۔ تلوار و سپر لیکر یا گھوڑے پر سوار ہو کر جنگ کرنا ۔

راوت ۔ سیف بازی کا استاد جسکے صحبت سے شاگرد ہون ۔

سر۔ حریف کے سر پر چوٹ مارنا۔

طمانچہ۔ دہنی طرف سے حریف کے کلے پر وار کرنا۔

علی مدد دن جھج۔ رو بقبلہ کھڑے ہوکر بائیان پائون مضبوطی سے اور دہنا پائون نرمی سے قائم رکھکر حریف پر حملہ آور ہونا۔

کرٹک۔ داہنی طرف سے حریف کے پائون پر ضرب لگانا۔

کمر۔ حریف کی کمر پر ضرب لگانا۔

گاؤ مکھ دن جھج۔ تلوار و سپر لیکر دونون ہاتھون کو برابر اور کشادہ رکھکر حریف کی طرف خم دیکر سپر و شمشیر کے دونون ہاتھون کو حرکت دیکر دھوکے سے حریف پر چوٹ مارنا۔

گھائی۔ سیف بازی اور چوب بازی کے انواع کی مشق۔

مونڈھا۔ حریف کے شانے پر چوٹ لگانا۔

ھنونتی دن جھج۔ داہنے ہاتھ مین تلوار بائین مین سپر لیکر جست و خیز کرتے ہوے حریف کا مقابلہ کرنا اور چوٹ مارنا۔

ہول۔ حریف کے سینہ یا شکم یا پیڑو پر سیدھی چوٹ لگانا۔

ش

شہدون کی اصطلاحین

ابے۔ کلمۂ خطاب ہر وضیع و شریف کی نسبت۔

اوکات۔ لفظ اوقات کا لہجہ تبدیل کیا گیا ہے۔

بو۔ بواؤ مجہول لفظ وہ سے مراد ہے ضمیر غائب اشارہ بعید۔

بڑ چود۔ کلمۂ دشنام شہدون کا شریف بھی کہتے ہین۔

جردہ۔ زردہ کا لہجہ بدلکر اشرفی کے معنی مین مستعمل ہے۔

جے۔ یعنے یہ۔ اشارہ قریب کی طرف

چھٹا۔ روپیہ۔

چینیمد کی لینا۔ بے ایمانی و دغا بازی کرنا

راجی۔ لفظ راضی کا لہجہ تبدیل کیا گیا۔

سکتے حال۔ شکستہ حال۔ جو شخص نہایت کم مایہ و بیقدر ہو۔

سلریا۔ کم حقیقت۔

شودا۔ شہدا۔

کھالک۔ لفظ خالق لہجہ بدلا گیا ہے۔

گارت ہونا۔ غارت ہونا۔ لہجہ بدلا ہوا ہے۔

ف

فقیرون کی اصطلاحین

آسن مارنا۔ ایک مقام پر بیٹھ جانا ہندو فقیرون کی اصطلاح۔

اللہ ہی اللہ۔ مسلمانون مین فقیرون کی اصطلاح بجائے سلام علیک۔

اندھا گھوڑا۔ کنایہ ہے جفت پاپوش سے فقیرون مین۔

اوداسا کسنا ترک دنیا کرنا فقیر ہو جانا

بابا۔ مسلمان فقیرونکا کلمہ خطاب ہر ایک کی نسبت۔

بچہ۔ ہندو فقیرون کا کلمۂ خطاب ہر ایک کی نسبت۔

بےچراغی۔ مراد ہے بیسون سے مسلمان فقرا کی زبان پر۔

دم قدم۔ کسی کی ذات سے مراد ہے۔

دُودھوا۔ ہندو فقیر کی اصطلاح مین شراب کو کہتے ہین کیونکہ وہ دعویٰ کرتے ہین کہ ہم شراب کو دودھ بنا دیتے ہین۔

رام رس۔ ہندو فقرا نمک کو کہتے ہین۔

یاد اللہ۔ صاحب سلامت۔ ملاقات

مسلمان فقیرون کی زبان پر

فیلبانون کی اصطلاحین

بیری۔ ہاتھی کو منع کرنا۔

بیٹھ۔ بیٹھنے کا اشارہ ہاتھی کو۔

بلی۔ کلمہ ہاتھی کا سر اٹھوانیکے واسطے۔

بھُر۔ کلمہ ہاتھی کے اٹھانے کا۔

پرو۔ ہاتھی کو مارنا۔

ترے۔ کلمہ ہاتھی کے لٹانے کا

تن۔ ہاتھی پر ہودج یا گدی کسنا

چے۔ کلمہ ہاتھی کو گھمانے کے لیے۔

دھت کلمہ ہاتھی کو پیچھے ہٹانے کا۔

دھر۔ کلمہ ہاتھی کو گھاس توڑنے کے واسطے

جیل۔ کلمہ ہاتھی کے چلانے کے واسطے۔

ق

قصائیونکی خاص اصطلاحین

ادھرا۔ گوشت نرگاؤ۔

ادلا۔ گوشت ساق۔

اکان۔ پاؤ آنہ یعنے ایک پیسہ

تبی۔ ساق یعنے نیڑلی کی مچھلی

تجھا۔ تراببا۔ چُرا۔

بھگڑ۔ مادہ گاؤ کا گوشت۔

بھنگی۔ اندام نہانی زن۔
بھونکتا۔ کتّا۔ سگ
بتیا۔ کھانا کھانا۔ طعام نوش کرنا
بتینی۔ کھانا۔ طعام۔
پنجہ۔ پسلی کا گوشت۔
پول۔ مطلق گوشت۔
پٹینا۔ دیکھنا۔ طے پانا۔
ٹیڑھی چھری۔ قیمہ کاٹنے کا آلہ۔
جمنتی۔ بھینس کا گوشت۔
جوڑ۔ مراد دو کے عدد سے۔ ۲
چاپڑ۔ ہڈی توڑنے کا آلہ۔
چھوٹی چھری۔ گوشت کے ٹکڑے کرنیکا آلہ
ڈنڈا۔ سرین کا گوشت۔
سراو۔ شانے کا گوشت۔
سری۔ پیسہ۔ پاؤ آنہ۔
سمتریا۔ برہمن کے بھیس مین مویشی خرید کرنیوالا فرقہ قصائیون کا۔
سیدھی چھری۔ گوشت کاٹنے کی چھری
کھنج۔ سرین سے ملی ہوئی ران کا گوشت۔
کھسانا۔ چھپانا۔
کھسنا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔
کھنی۔ چہارم راس۔

گسلا۔ بچہ جو گاے پیٹ مین مرگیا ہو۔ لفظ گوسالہ کی خرابی نکلی گئی ہے
گولڑا۔ ران کے اندر کا گوشت۔
گیڑی۔ ٹوپی۔
مقدم۔ ران کے اوپر کا گوشت۔
میکھنی۔ بکری کا گوشت۔
نسیا۔ پیسا۔
نکات۔ برا۔
نکات خوری۔ بری بات
نکھا۔ گردن کا گوشت۔
ھبس۔ سڑا ہوا۔
ھبس ہونا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا
یہلا۔ پون آنہ یعنے تین پیسے۔
یہلو۔ آنے ایک سے نہایت ۵ آنے تک

ک

کہارون کی اصطلاحین

باٹ کاٹ۔ ایک طرف سے دوسری طرف راستہ کاٹنا۔
بالا جھپّے۔ چھپّا خواہ مکان کا برآمدہ
بائین رگڑ۔ بائین جانب اوجھڑ کا اندیشہ
بچھاؤ۔ چارپائی۔ پلنگ۔
بربری۔ بکری یا بھیڑ۔

بٹہیرا۔ کھیت کی منیڈر۔
بوجھیل۔ سر زیر بوجھ لیے ہوئے آدمی
بولتا۔ مرد۔
بوتے کی رگڑ۔ یعنے پہلو مین آدمی
ہے ہٹ کر چلو۔
بھاری ہے۔ مطلب یہ کہ کھڑے
ہوجاؤ۔ رک جاؤ۔
بھونکتا۔ کنایہ ہے کتے سے۔ سگ۔
بے پر۔ آندھی۔
بیٹھا۔ مراد بیٹھے ہوے مرد سے۔
بیری۔ کانٹا۔
پانون پھندنی۔ رسی۔ رسن
پانون کاٹ۔ ڈور
پولے قدم سے۔ یعنے سنبھلکر پانون رکھو
پہاڑ۔ ہاتھی۔
پہلو۔ اونٹ۔
تھوب۔ فنس کے چار کہارون مین
سے اگلا اور پچھلا کہار۔
ٹھوکر۔ انیٹ۔ پتھر۔ کنکڑ۔
ٹھوکر پلٹاؤ۔ انیٹ جو جڑی نہو
اور پلٹ سکے۔
ٹھوکر جڑاؤ۔ انیٹ جو جڑی ہو اور
اسکی ٹھوکر لگنے کا ڈر ہو۔

ٹنگر بلندی۔ درخت۔
جل اندھیاری۔ پانی کا وہ چشمہ
جس مین پیر ڈوب جائے۔
جلتا۔ آگ۔
جنگی۔ بڑے قد کا گھوڑا۔
جوڑی۔ ڈولی فنس
جھولن۔ بہنگی جو کہار کاندھے پر
لے چلتے ہین۔
چرخا اکا۔ ٹھیلا۔
چرخی۔ گاڑی۔ چھکڑا۔
چنگل گہی۔ پیر کی انگلیان جما کر رکھو۔
چوپائی۔ چارپائی۔
چوماسی۔ بہت سی کیچڑ کسی مقام پر
چوکھی۔ وہ لکڑی جو بیچ چوکھٹے
کے پھاٹکونکے وسط مین نصب ہوتی
ہے جسکی آڑ سے دونون پھاٹک بند ہوتے ہین
چھکا قدم مین۔ پانی سے بھرا ہوا گڑھا
چھیتا۔ غار عمیق۔ بڑا گڑھا۔
چلتا قدم مین۔ کیچڑ۔
چھتری آسمانی۔ بلندی پر کوئی بوجھ یا باری چھتر
چھترا۔ گوبر۔ لید وغیرہ
دریائی۔ سقہ۔ مشک لیے ہوے بھشتی۔
دڑوڑی۔ کنکر۔ ٹھیکرے۔ کھپرے۔ وغیرہ۔

دواسا۔ دونون جانب اونچا۔
دونون بازو۔ جانبین۔
دہنے ٹھانچہ۔ یعنی دہنی طرف دیوار کا پشتہ ہے۔
دھمک ہے۔ راہ مین اونچا نیچا یا غار ہے
ڈالی۔ خوانچہ یا ٹوکرا سر پر لیے ہوئے آدمی
ڈگ پہلو۔ یعنے دہنے پہلو کی طرف اونٹے ہے۔
ڈیوڑھا۔ نشیب و فراز۔ اونچا نیچا۔
رگڑ۔ پہلو مین رگڑ لگنے والی کوئی چیز۔
ریت۔ پھسلن۔
سپیدی۔ استخوان۔ ہڈی۔
سکیلا۔ خس و خاشاک سے کنایہ ہے۔
سنگھاڑیا۔ بیل گائے بھینس بھینسا سینگدار جانور
سو لہر۔ گدھا۔
ٹھانچہ بلندی۔ عمارت۔
فرش گلیچہ۔ نجتہ سڑک جسپر کنکر عمدہ طور سے کٹے ہون
قدم بڑھا کے۔ یعنے جلدی تیز رفتاری سے
قدم بھر کے۔ یعنے نالی پھاند کے۔
کنٹھاری قدم مین۔ جو لکڑی سامنے راہ مین پڑی ہو۔

کنٹھل۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔
کمر پیچ۔ موڑ۔ جہان سے راستہ گھوما ہو
کوچوانی۔ بگھی۔ فٹن۔
کھرائی۔ گوہ۔ براز
گراجماؤ۔ لکھوری اینٹ کا کھرنجہ۔
گرب۔ فنس کے چار کہار دنین سے درمیان کا کہار
گھوم جا۔ یعنے کاندھا بدل دو۔
گلستان۔ غار۔ گڑھا۔
لدو۔ ٹٹو۔ خچر۔ چھوٹا کم قیمت گھوڑا لدا ہوا جانور۔
لگا لگ۔ یعنے چلے آؤ کوئی نئی بات نہین ہے جو حالت تھی وہی ہے۔
مُردار۔ مرا ہوا جانور
معصوم بچہ
مِلاؤ۔ بازاری عورت۔
منجھا۔ راستہ کا وسط۔ کھیت کی مینڈ
ننہا سا۔ کھرنجا۔
ہالن جھولن۔ بہنگی جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہین۔

	م	

موچیون کی اصطلاحین

آری۔ جوتا سینے کا ایک آلہ

بچھڑو۔ بچھیلا۔ گائے کے بچے یعنے گوسالے کا چمڑا۔

بھینس۔ بھینس کا چمڑا۔

پان۔ مثلثی رنگین چمڑا جو دیسی جوتون مین ایڑی کی پشت پر لگاتے ہین۔

پنا۔ دیسی جوتے کی ہیئت مجموعی جو تلی کے ساتھ سی جاتی ہے۔

پچڑ۔ جوتے کے قالب کا ایک پتلا جزو جسکو ٹھونک کر قالب کو کس دیتے ہین۔

تلی۔ جوتے کے نیچے کا حصہ جو زمین سے لگا رہتا ہے۔

چرسا۔ بیل کا چمڑا۔ اور اس سے جو ڈول بناتے ہین اسکو بھی چرسا کہتے ہین

چپڑھنا۔ چپکانا۔ لئی سے پنون اور تلی کو وصل کرنا۔

خودرنگ۔ بھیڑ یا دنبے کا چمڑا اصلی رنگ کا۔

رمبی۔ چمڑا تراشنے کا آلہ۔ چمارون کی اصطلاح مین رانپی کہتے ہین۔

رمپیا۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ۔ چمار رانپیا بولتے ہین۔

روکش۔ تلی پر کا چمڑا جسپر جوتا پہننے وا
کا تلوا رہتا ہے۔

سانت۔ چمڑا کوٹنے کا آلہ جسے کوئی اور ہامر بھی کہتے ہین کو یہ فارسی اور ہامر انگریزی الفاظ ہین۔

فرمان۔ بوٹون یعنے انگریزی جوتون کا چوبی قالب۔

قالب۔ دیسی جوتون کے اندر بھرنے کی لکڑی۔

کرنی۔ جوتے کی منغری سینے کا آلہ چمارون کی اصطلاح مین آسوتاری کہتے ہین

کٹنی۔ بھینس کے بچے کا چمڑا۔

کھرپی۔ چمڑا تاننے کا آلہ۔

کھری۔ جوتے کی ایڑی۔

کھیلنی ہرن یا گائے بیل کی شاخ جو پا چوڑا کرنے کے واسطے اسکو ایڑی کے اوپر حصہ مین جوتے کے ڈالکر جوتا پہنتے ہین۔

کیلا۔ کھری مین چبھونے کا آلہ سینے سے پہلے۔

کیمخت۔ گھوڑے یا گدھے کا چمڑا۔

گٹا۔ دیسی جوتے کے قالب کا ایک حصہ۔

گوکھا۔ گائے کا چمڑا۔

لکیریا۔ چمڑے پر خط کرنے کا آلہ

منغری۔ پنے کے کھیرے کی سیون۔

انبھولا۔ جوتا سینے کا آلہ۔ میشا۔ رنگا ہوا بھیڑ کا چمڑا۔	نری۔ رنگا ہوا بکری کا چمڑا۔ ہرنا۔ رنگا ہوا ہرن کا چمڑا۔

خاتمۃ الطبع

اس زمانۂ ترقی اُردو مین بھی عام زبان مین پڑھے لکھے حضرات اور بازاری لوگ پہلو بہ پہلو نظر آتے ہین بلکہ بعض بعض مرتبہ تو کلمات فحش بھی زبان ثقات پر جاری ہو جاتے ہین۔ اسلیے اس بات کی نہایت ضرورت تھی کہ اُن کلمات اور الفاظ کی پورے طور سے تشریح کر دی جائے تاکہ مہذب پارٹی کے حضرات اور خاصکر طلبار مدارس اُن سے احتراز کرین اور ساتھ ہی ساتھ اُس کے تمام پیشہ ورون اور دلالون وغیرہ کے خاص اصطلاحات بھی لکھدیئے جائین تاکہ لوگ اُن کی چالاکی سے بچین لیکن اُس کو کتاب کی صورت مین لانا کوئی آسان کام نہ تھا مولوی محمد منیر صاحب مُنیر لکھنوی سلمہ اللہ القوی کی یہ محنت قابل تحسین و داد ہے کہ آپ نے عام بازاری زبان اور محاورات عامیان و گفتگوے اوباشان و کلمات متبذل و مذموم و اصطلاحات نشہ بازان و پیشہ وران کو بترتیب حروف تہجی نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایک جا جمع کر کے ایک اچھا خاصہ رسالہ بنا دیا ہے جو اُردو خوان حضرات کے لیے ہر طرح سے نہایت کارآمد ہے اگرچہ آپ کو اس مین بعض فحش محاورات بھی لکھنے پڑے جو بادی النظر مین گو بیہ معلوم ہوتے ہین مگر زبان لکھنے والے کا فرض تھا کہ سب نہین تو تھوڑے الفاظ ایسے بھی لکھدے امید ہے کہ حضرات ناظرین کتاب مُصنف کو معذور و مجبور سمجھکر درگذر کر کے معاف فرمائینگے اور جو عیوب اس مین پائینگے اُسکو دامن عفو مین چھپا کر اس سے پورا پورا حظ اٹھائینگے اور محاورات ثقات و نیز المصطلحات کا جو عنقریب چھپیگی نذر ناظرین اولی الابصار ہوگی انتظار کرینگے پس کتاب ہذا با اہتمام جناب حاجی محمد شفیع صاحب ادام اللہ اقبالہ ابن جناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب بماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء مطبع مجیدی واقع کانپور مین چھپ کر نذر ناظرین والا تمکین ہوئی ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘

غلط العام و متروک کلام

اسکا حصہ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل صرف مطالعہ کی محتاج ہی دوسرے حصے مین متروکات کلام ہین جو چھ قسم پر منقسم ہین۔ اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہین۔ دوم وہ محاورات جو اُنکے زمانے مین متروک ہوئے سوم وہ محاورات جو اُن کے بعد متروک ہوئے چہارم وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک ناقابل ترک ہین۔ پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی ترمیم کے ساتھ رائج ہین ششم الفاظ فصیح و غیر فصیح کی تشریح اور آخر مین الفاظ مبتذل و مذموم کی تصریح ہی یہ رسالہ عام زباندانان اُردو خاص طلبار مدارس کیلئے بہت ضروری و مفید ہی

سعیدی ڈکشنری یا اُردو لغات سعیدی

یہ انگریزی لغات کیطرح اُردو کی ایسی جامع اور اعلی الغت ہی جس کی کہ فی الحال سخت ضرورت محسوس کیجارہی ہے اس مین خاص سنسکرت۔ ہندی عربی۔ فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی مع انگریزی خط کے درج ہین جو جو اُردو زبان مین مروج ہین۔ اس پر مستزاد یہ کہ ہر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی اسمین شامل کرلئے گئے ہین اور انکی پوری طور سے تشریح کردی گئی ہی۔ غرضکہ ہر طرح سے بڑی ہی کارآمد کتاب ہی زیر طبع

محاورات ثقات یعنی منیر المحاورات

اسکی دو جلدین ہین اول جلد مین زبان اُردو کے وہ محاورات مع اسناد استادان ہند درج ہین جنکا محل صرف جدا جدا ہے اور کئی کئی معنی رکھتے ہین۔ دوسری جلد مین فارسی محاورات لکھکر انکے مترادف تمام محاورات اُردو بتائے ہین جو اپنی نوعیت مین ایک چیز ہے۔ زیر طبع

منیر اللغات

یہ اُردو کی وہ جامع لغت ہے جسمین وہی اصطلاحات و کنایات و اشارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہین جو فی الحال فصحا کی زبان پر جاری ہین اور ان کا موضوع لہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونون مین برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہین۔ اسمین ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے۔ جو حضرات شعرا اور طلبار کیلئے نہایت مفید ہے۔ زیر طبع

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کرنے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہین ہوجاتا۔ بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہین کہ آپ حضرات سے شرف قبولیت حاصل کرین جو اس ساری دوسری کا راز ہے۔ ایک بار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اسمین کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمین اُس سے آگاہ کرین گے تو یہ صرف ہمارے لئے باعث شکریہ ہی نہوگا۔ بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آیندہ ایڈیشن مین اضافہ کرنا فخر سمجھین گے اور آپ کا ہر مشورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا۔ والسلام

ملنے کا پتہ ۔ حاجی محمد سعید تاجر کتب و مالک مطبع مجیدی کانپور

(۱) بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وراں

(۲) شلف -

(۳) مُنیر، محمد مُنیر لکھنوی -

(۴) اُردو لغت -